روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
17 اپریل 2025
THURSDAY
17 APRIL -2025

صفحہ 08 بابراعظم کی ناقص فارم؛پشاورزلمی کی کپتانی بھی لینےکا مطالبہ

صفحہ 08 پنجاب کنگزنے آئی پی ایل کی تاریخ کا اہم ریکارڈاپنے نام کرلیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ 89 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 89 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وقف ترمیمی قانون 2025 کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت

سپریم کورٹ نے کیا مرکز سے جواب طلب

وقف میں غیر مسلموں کی موجودگی آئین کی خلاف ورزی :کپل سبل
وقف قرار دی گئی جائیداد کو مطلع نہیں کیا جائے گا:چیف جسٹس سنجیو کھنہ

سرینگر//۱۶،اپریل//وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی بدھ کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل 3 سینئر ججوں کی بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ وقف ایکٹ کیخلاف کانگریس، ڈی ایم کے، عام آدمی پارٹی، وائی ایس آر سی پی، اسدالدین اویسی، امانت اللہ خان سمیت 10 عرضی گزاروں کی طرف سے درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ جیسی این جی اوز اور تنظیموں نے بھی اس کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق وقف

(ترمیمی) ایکٹ 2025 کے جواز کو چیلنج کرتے ہوئے سینئر قانون داں کپل سبل نے جرح کرتے ہوئے کہا کہ وقف میں غیر مسلموں کی موجودگی آئین کی خلاف ورزی ہے۔ اس پر بدھ کو عدالت عظمیٰ کی جانب سے کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا۔ چیف جسٹس نے زبانی طور پر کہا کہ وقف صارف کے/ 102

سال 2008 کا ممبئی دہشت گردانہ حملہ ایک متعین لمحہ تھا جس نے ہند پاک تعلقات کو بری طرح متاثر کیا/ایس جے شنکر

سرینگر// 16 اپریل//سی این آئی //سال 2008 کا ممبئی دہشت گردانہ حملہ ایک متعین لمحہ تھا جس نے ہند پاک تعلقات کو بری طرح متاثر کیا کا انکشاف کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت نے ترقی کی ہے جبکہ پاکستان اپنی بری عادتوں میں پھنسا ہوا ہے۔سی این آئی کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ سال 2008 کا ممبئی دہشت گردانہ حملہ ایک متعین لمحہ تھا جس نے بتادیا کہ/ 101

جو کہوں گا، سچ کہوں گا، سچ کے سواء کچھ بھی نہیں: ڈاکٹر فاروق

دُلت کا دعویٰ سستی شہرت کی کوشش

کہا کتاب میں لکھی ساری باتیں اور دعوے مصنف کی تخیل کی تصویر

سرینگر//۱۶،اپریل//جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے بدھ کو'را' کے سابق سربراہ اے ایس دولت کے اس دعوے پر غصے سے ردعمل ظاہر کیا کہ اول الذکر نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کی نجی طور پر حمایت کی تھی۔ ڈاکٹر فاروق نے اے ایس دُلت پر اپنی آنے والی کتاب کی فروخت کو بڑھانے کیلئے سستی شہرت کا الزام لگایا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق اے ایس دُلت کے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہ نیشنل کانفرنس کے 87 سالہ صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ مصنف کی تخیل کی تصویر ہے۔ فاروق عبداللہ نے نشاندہی کی کہ وہ اور ان کے بیٹے عمر عبداللہ دونوں کو 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی کے وقت کئی مہینوں تک حراست میں رکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس لیے حراست میں لیا گیا تھا کہ خصوصی حیثیت کی منسوخی کے/ 103

وقف املاک کا صحیح استعمال کیا جاتا تو مسلمان نوجوانوں کو

سائیکل پنکچر ٹھیک کر کے روزی روٹی کمانے کی ضرورت نہیں پڑتی /وزیر اعظم مودی

سرینگر// 16 اپریل //سی این آئی //اگر وقف املاک کا صحیح استعمال کیا جاتا تو مسلمان نوجوانوں کو سائیکل کے پنکچر ٹھیک کر کے روزی روٹی کمانے کی ضرورت نہیں پڑتی کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ان جائیدادوں کی بدانتظامی کا ذمہ دار لینڈ مافیوں کو قرار دیا جنہوں نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور بیواؤں کیلئے زمینوں کا استحصال کیا۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ اگر وقف املاک کا صحیح طریقے سے انتظام کیا

جاتا تو مسلم نوجوان روزی روٹی کیلئے پنکچر نہیں لگاتے۔ معروف انگریزی روزنامہ ہندوستان ٹائمز کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا '' اگر وقف املاک کا صحیح استعمال کیا جاتا تو مسلم نوجوانوں کو سائیکل کے پنکچر ٹھیک کر کے روزی روٹی کمانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ انہوں نے ان جائیدادوں کی بدانتظامی کا ذمہ دار لینڈ مافیوں کو قرار دیا جنہوں نے، ان کے مطابق، دلتوں، پسماندہ طبقات اور بیواؤں کے لیے زمینوں کا استحصال کیا''۔ یہ تبصرے حال ہی میں منظور کیے گئے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے تناظر میں کیے گئے ہیں، جس کا مقصد وقف املاک کے انتظام میں اصلاحات لانا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اس بات پر/ 104

ہلکی بارشوں اور تیز آندھی اور گرج چمک کے چلتے محکمہ موسمیات کا نیا موسمی کلینڈر جاری

سرینگر// 16 اپریل//سی این آئی //وادی کے کئی علاقوں میں ہلکی بارشوں اور ابر آلود موسم کے بیچ محکمہ موسمیات نے اگلے پانچ دنوں تک نیا موسمی کلینڈر جاری کرتے ہوئے بیشتر دنوں موسم خراب رہنے کی پیشگوئی کی ہے جس دوران بیچ بیچ میں کہیں ہلکی بارشیں اور کچھ دنوں موسم ابر آلود رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے/ 105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کے شہریوں کیلئے ون سٹاپ ہیلتھ کیئر سلوشن

اِی۔ صحت ایپ کا آغاز کیا

جموں//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ون سٹاپ ہیلتھ کیئر سلوشن ای۔صحت ایپ کا آغاز کیا جو شہریوں، ڈاکٹروں اور طبی پیشہ ور اَفراد سمیت جموں وکشمیر کے لوگوں کی صحت ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے شہریوں کی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس طرح کی وسیع اور جامع ایپلی کیشن تیار کرنے پر ٹیم کو مُبارک باد دی۔ اُنہوں نے ایپ کو مزید صارف دوست بنانے کی تجویز دی اور اس میں اضافی خصوصیات شامل کرنے پر زور دیا جس میں نجی تسلیم شدہ طبی اداروں کے اپائنٹمنٹ سسٹم کا انضمام بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ عملے کے لئے باقاعدہ ورکشاپوں کے ذریعے عملی تربیت کا اِنعقاد کریں تاکہ وہ ایپ سے بخوبی واقف ہو سکیں۔ اُنہوں نے کہا،''ایک بار عملے کی تربیت کے بعد عوام کو ایپ اور اس کے فوائد کے بارے میں آگاہ کرنے کے لئے بیداری مہم شروع کی جا سکتی ہے۔'' اُنہوں نے ایپ کے مؤثر عمل آوری اور نگرانی کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ جائزہ میٹنگوں کی تجویز دی جن میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ہفتہ وار جائزہ لیں گے جبکہ چیف سیکرٹری کی طرف سے ماہانہ اور وزیر صحت کی طرف سے سہ ماہی سطح پر ایپ کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا۔ آغازی تقریب میں وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، سیکرٹری صحت/ 106

حکومت نے کیا ایس پی ایس میوزیم سری نگر اور

ڈوگرہ آرٹ میوزیم جموں میں مفت داخلے کا اعلان کیا

جموں//انفو//محکمہ آرکیولوجی، میوزیم و آرکائیوز، ضلعی انتظامیہ، سیاحت اور تعلیم کے محکموں کے اشتراک سے عالمی یوم ثقافتی ورثہ 18/اپریل 2025ء کو جموں وکشمیر کے دونوں صوبوں میں منایا جائے گا۔ تقریبات کے سلسلے میں، سری نگر کے ہاری پربت قلعہ اور ضلع سانبہ کے سانبہ قلعہ میں صبح کے وقت صفائی مہم، ورثہ کی حفاظت کا حلف اور ورثہ واک کا انعقاد کیا جائے گا۔ صوبائی/ 110

نیشنل ہیرالڈ کیس 2014

ED کی چارج شیٹ میں سونیا گاندھی نمبر وَن اور راہل گاندھی نمبر 2 ملزم نامزد

11 سال پرانے معاملے کی مزید سماعت کیلئے 25 اپریل 2025 کی تاریخ مقرر

سرینگر//۱۶،اپریل//نیشنل ہیرالڈ کیس میں، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) نے منگل کو کانگریس لیڈر سونیا گاندھی، راہول گاندھی اور دیگر کے خلاف منی لانڈرنگ کیس میں چارج شیٹ داخل کی، جس میں سونیا گاندھی اور راہول گاندھی کو ملزم نمبر ون اور 2 نامزد کیا گیا ہے۔ 9 اپریل کو پیش کی گئی چارج شیٹ کا اسپیشل جج وشال گوگنے نے جائزہ لیا۔ اس معاملے کی مزید سماعت کیلئے 25 اپریل 2025 کی تاریخ مقرر کی گئی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق چارج شیٹ میں کانگریس لیڈر سیم پترودا اور سمن دوبے کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ جج نے کہا کہ استغاثہ کی شکایت کا 25 اپریل 2025 کو جائزہ لیا جائے گا، جبکہ اس دوران ای ڈی کے خصوصی وکیل اور تفتیشی افسر عدالت میں کیس ڈائری بھی پیش کریں گے۔ 12 اپریل کو، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے اعلان کیا کہ کانگریس کے زیر کنٹرول ایسوسی ایٹ جرنلز لمیٹڈ (AJL) سے منسلک منی لانڈرنگ کیس سے منسلک 661 کروڑ روپے کے غیر منقولہ اثاثوں کو ضبط کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ راہل گاندھی اور سونیا گاندھی کے پاس اے جے ایل کے 75 فیصد سے زیادہ شیئرز ہیں۔ اس پورے معاملہ پر کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی تحقیقاتی ایجنسیوں کے/ 109

اُردو زبان سے متعلق سپریم کورٹ کا تاریخی تبصرہ

بھید بھاؤ اور متعصّبانہ رویہ ہر لحاظ سے غلط قرار

اُردو سائن بورڈ کو چیلنج کرنے والی عرضداشت مسترد

سرینگر//۱۶،اپریل// اردو زبان کے ساتھ بھید بھاؤ اور متعصبانہ رویہ کو سپریم کورٹ نے ہر لحاظ سے غلط قرار دیا۔ سپریم کورٹ نے اردو زبان سے متعلق تاریخی تبصرے کیے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل سپریم کورٹ/ 108

سابق 'را' چیف اے ایس کے دعوؤں غیر حقیقی اور تنازعہ پیدا کرنے کی منظم کوشش /تنویر صادق

سرینگر// 16 اپریل //سی این آئی //نیشنل کانفرنس کے صدر کے بارے میں سابق را چیف اے ایس کے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان اور ممبر اسمبلی زیڈی بل تنویر صادق نے ان دعوؤں کو غیر حقیقی اور تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سید آغا روح اللہ مہدی کی طرف سے/ 107

ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے متعلق 'را' کے سابق چیف کے انکشاف کو لیکر سیاسی ماحول گرم

NC چیف نے کی منسوخی 370 کی حمایت: دُلت کا دعویٰ

دعوے متضاد: تنویر صادق، میں حیران نہیں ہوں: سجاد لون، دھوکہ کوئی نئی بات نہیں: التجا مفتی

سرینگر//۱۶،اپریل//ملک کی اعلیٰ ترین خفیہ ایجنسی 'را' کے سابق چیف اے ایس دُلت کے اس سنسنی خیز انکشاف یا دعوے کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نجی طور پر آرٹیکل 370 کی منسوخی کی حمایت کی جبکہ عوامی طور پر اس کی مخالفت کی، کو لیکر جموں وکشمیر کا سیاسی ماحول گرما گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکمران جماعت نیشنل کانفرنس (این سی) کے چیف ترجمان تنویر صادق نے بدھ کو 'را' کے سابق سربراہ اے ایس دُلت کے دعوؤں کو مسترد کر دیا۔ دُلت اپنی نئی کتاب 'دی چیف منسٹر اینڈ دی اسپائی' میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ ڈاکٹر فاروق نے نجی طور پر آرٹیکل 370 کی منسوخی کی حمایت کی۔ تنویر صادق نے ان دعوؤں کو متضاد اور تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش قرار دیا۔ تنویر صادق نے کہا کہ کتاب خود سے

متصادم ہے اور مصنف کی ساکھ پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کتاب کو دیکھیں اور اس میں/ 111

جسٹس ارون پلی نے لیا 38 ویں چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے طور پر کورٹ حلف

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے دلایا جموں میں منعقدہ تقریب حلف

تقریب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ہائی کورٹ ججوں، ماتحت عدلیہ کے ارکان اور دیگر معززین نے شرکت

سرینگر//۱۶،اپریل//جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو جسٹس ارون پلی کو جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے 38ویں چیف جسٹس کے طور پر حلف دلایا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں میں منعقدہ سادہ مگر متاثر کن تقریب میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ہائی کورٹ کے جموجودہ وریٹائرڈ ججوں، ماتحت عدلیہ کے ارکان اور دیگر

معززین بشمول سیاسی لیڈروں نے شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق، ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، جسٹس جی ایس سندھاوالیا بھی حلف برداری کی تقریب میں موجود تھے۔ جموں کے کنونشن سینٹر میں منعقدہ اس تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نئے چیف جسٹس کو حلف دلایا۔ حلف برداری کی تقریب میں جموں/ 112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بیل گاڑی سے بلٹ ٹرین تک کا سفر

دور کا سفر درپیش ہے، اور پاپیادہ وہاں پہنچ پانا امکانات سے ماوراء ہے۔ بس پالتو جانوروں کی پشت ہی واحد سہارا ہے

تحریر----
عبدالغفور کھتری

بارہ پندرہ چوپایوں پر مشتمل قافلے کی صورت کئی ایام تک یوں ہی چلتے چلتے سالار قافلہ کی خوش خبری جب سنائی دیتی ہے کہ منزل مقصود بس آنے کو ہے، تو اس نوید جاں فزا سے طویل مسافت کی تھکن اور انتظار کی کوفت سہنے والے اہل قافلہ کے پژمردہ چہرے خوشی سے دمک اٹھتے ہیں۔

کئی صدیوں تک یہ قافلے یوں ہی چلتے رہے، کسی نے اہل قافلہ کے دکھ کا مداوا نہ کیا۔ سہولتوں کا رسیا انسانی ذہن بھی شاید ماؤف ہی رہا۔

بے شمار دہائیاں یوں ہی گزرنے پر کسی زیرک نے کمہار کے چاک کو عموداً کھڑا کر دیا۔ گویا یہ پہیے کی ابتدا تھی۔

میسوپوٹیما (قدیم عراق) کے آثار قدیمہ سے ملنے والی مٹی کی تختیوں پر بنی اشکال سے پتا چلتا ہے کہ پہیے کی یہ ایجاد کانسی کے زمانے (**3500** سال قبل مسیح) میں قدیمی شہر اُر میں ہوئی۔

حیرت ہے کہ پہیے کو دریافت کرنے والے اُر کے سمیریوں نے اسے روزمرہ کے امور میں استعمال کے قابل بنا کے انسانوں کو راحت فراہم کرنے کے بجائے اسے فوجی رتھوں میں استعمال کر کے راحت کے بجائے باعث آزار بنا دیا۔

پھر وقت آگے بڑھتا رہا اور یہ جنگی رتھ، بیل گاڑی کی صورت میں ڈھلتا گیا۔ اب وقت پھر تھم گیا اور یہ بیل گاڑی صدیوں تک اپنے اسی ڈھانچے سے آگے نہ بڑھ سکی۔

انسانی زندگی کے عام سے معمولات میں سے کچھ خاص کشید کر لینا اشرف المخلوقات ہی کا وصف ہے۔

اور اس وصف نے اُسے گرم پانی سے اٹھتی ہوئی معمول کی بھاپ کو اپنا تابع بنالیا۔

یوں بھاپ کی شکل میں وقوع پذیر ہونے والی خودکار حرکت نے ہفتوں کے سفر کو دنوں میں بدل دیا۔

پھر اس کے بعد کی دہائیوں نے انسان کو مزید سہولتوں کا رسیا بنا دیا۔

آسائش کی طلب نے اسے ہزاروں سالوں سے زمین کی گہرائی میں پڑے پیٹرولیم نام کے آتش گیر سیال مادے سے آشنا کروادیا۔

اب اس نے آتشیں سیال کی چنگاری سے پیدا ہونے والی گیس کو سلنڈر میں قید کر کے اسے قوت میں بدل دیا۔

خودکار حرکت کو اس طرح ایک اور مہمیز مل گئی۔ یوں دنوں کا سفر اب گھنٹوں میں طے ہونے لگا۔

اس نئی دریافت سے ذرائع نقل و حمل ایک نئی جہت پانے لگے۔

انسانی قوت کے بغیر خودکار حرکت کرتے بڑے سے ڈیزل انجن، خصوصاً عظیم الجثہ ریلوے انجن کو لوگ باگ ایک عجوبہ اور پراسرار قوتوں کا حامل شیطانی ہیولہ سمجھ کر ان سے دور رہتے تھے۔

اسی بنا پر غدر کے دنوں میں جب باغیوں نے ایسٹ انڈین ریلوے لائن کے ایک سیکشن پر قبضہ کیا جہاں کئی انجن کھڑے تھے، تو ڈر کے مارے ان دیکھی طاقت سے چلنے والے ان ہیولوں کے قریب جانے کی ہمت کسی کو نہ ہوئی، اور دور ہی دور ہی سے ان پر پتھراؤ کرتے رہے۔

ایک مدت گذرنے پر بالاخر ان شیطانی ہیولوں سے سمجھوتا ہوتا گیا۔ اور بعد میں آنے والی نسلیں تو گویا ان ہیولوں کے سحر میں گرفتار ہی ہوگئیں، کہ ان کے بغیر گذارہ مشکل ہوتا گیا۔

جانوروں کی مدد سے کھینچی جانے والی گاڑیوں اور ڈیڑھ سو سال قبل خودکار انجن کی حامل متعارف ہونے والی گاڑیوں کی قیمتوں میں نمایاں فرق کی بنا پر نقل و حمل کے دونوں ذرائع مستعمل ہیں۔ ڈیڑھ صدی گزرنے کے باوجود یہ دونوں سلسلے برصغیر میں آج تک رواں دواں ہیں۔

اکیسویں صدی کے آغاز ہی سے دنیا ذرائع نقل و حمل کے ذیل میں برق رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے، اور یہ دونوں ذرائع ارتقاء کا سفر طے کرتے جدت کی نئی منزلوں کو چھو رہے ہیں!

مگر لگتا یوں ہے کہ بحیثیت قوم، جدت طرازی کے اس قافلے سے ہم بچھڑ چکے ہیں، ہم کہیں کھو گئے ہیں۔

اب قدیم رستوں کی طرف ہم جا نہیں سکتے، اور آگے کے راستے بجھائی نہیں دیتے۔

در اصل آزادی سے قبل کراچی میں مروج عوامی ٹرانسپورٹ کے جاری منظم نظام کو اپ گریڈ کرنے کے بجائے ہم اسے تنزلی کی طرف لے گئے۔

بس اور ٹرام کی صورت میں اس وقت محدود شہر کے کنارے ایک دوسرے سے مربوط تھے۔ سڑک کے لیول پر اندر دھنسی ہوئی پٹریوں پر ریل کے ڈبے کے مانند دوڑتی یہ ٹرام، بولٹن مارکیٹ کے مین جنکشن سے کیماڑی، گاندھی گارڈن، چاکیواڑہ اور صدر تک چلتی تھیں۔ اندرون شہر کی سواری کی ضرورتیں تقریباً اتنی ہی تھیں۔ اور شہر سے باہر منگھوپیر، ماری پور، گڈاپ، ملیر اور کلفٹن جانے کے لیے بس سروس موجود تھی شہر کے اندر چھوٹے فاصلوں کو سمیٹنے کے لیے سائیکل رکشہ کی شکل میں سستی اور آرام دہ سواری دستیاب تھی۔

پھر **1960**ء کے بعد شہر کی وسعت پھیلی تو کے آر ٹی سی، ایس آر ٹی سی اور اومنی بس جیسے تجربے کیے، جو بتدریج ناکامی پر منتج ہوئے۔

گزرے پچاس ساٹھ سالوں میں حکومتوں نے عوامی ضرورت کے اس بنیادی شعبے کو مکمل نظر انداز کیے رکھا، جس کے نتائج آج ہم کراچی کی سڑکوں پر سواری کے حصول اور اس میں سفر کے اعصاب شکن مناظر کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔

آج کے بگڑے ہوئے ٹرانسپورٹ نظام کے تناظر میں دیکھتے ہیں کہ کراچی کے باسیوں نے ایک صدی یا اس سے بھی کچھ قبل کیماڑی، اس کے آس پاس پھیلے سمندری ساحلوں کے علاوہ لیاری، منگھوپیر اور ملیر جیسی بظاہر دور دراز بستیوں کو نقل و حمل کے کن ذرائع سے مربوط کیے رکھا۔

1885ء تک ملیر، لانڈھی اور منگھوپیر جیسے دور افتادہ اور شہر سے باہر کے زرعی علاقوں تک پہنچنے اور وہاں سے شہر تک ایک دو افراد کے لیے گھوڑے یا اونٹ کی سواری مستعمل تھی۔ یہ گھوڑے یا اونٹ سوار شہر کے قدیم علاقوں میں دیگر ضروریات کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے آتے جاتے۔

کراچی کی سڑکیں ابھی تک کسی اجتماعی، سواری سے آشنا نہیں ہوئی تھیں۔

بڑھتی ہوئی شہری آبادی کو نقل و حمل کے سستے، سہل اور جدید ذرائع مہیا کرنے کے لیے **1885**ء میں انگریز انتظامیہ نے کراچی کی سڑکوں پر بس اور ٹراموے چلانے کا فیصلہ کیا۔

لوہے کی پٹری پر چلتی دو منزلہ ٹرام پہلے اسٹیم انجن سے چلائی گئی۔ انجن کے ناقابل برداشت شور کے سبب انجنوں کو بند کر کے انہیں گھوڑوں کی مدد سے کھینچا جانے لگا۔ اور بالآخر **1909**ء میں ان ٹراموں میں پٹرول انجن نصب کر دیا گیا۔

ان ہی دنوں نجی ٹرانسپورٹ کمپنیوں نے شہر کے نواحی اور دور دراز کے علاقوں مثلاً منگھوپیر، ماری پور گڈاپ، ملیر، گذری اور کلفٹن تک رسائی کے لئے بڑی بسوں کی سروس مہیا کی۔

دو تین افراد کو اندرون شہر کی مسافت کے لیے سائیکل رکشا موجود تھے۔ ساتھ ہی آٹو رکشا بھی اپنی جگہ بنا رہے تھے۔

خاندان بھر کو قریب ترین تفریحی مقامات مثلاً فیریئر ہال، زولوجیکل گارڈن، جہانگیر پارک وغیرہ تک پہنچنے کے لئے گھوڑا گاڑی (وکٹوریہ) جیسی شاہی سواری موجود تھی۔

1960ء میں سائیکل رکشا پر حکومت کی جانب سے پابندی لگا دی گئی تو اس کا خلاء دھیرے دھیرے آٹو رکشا نے پُر کیا۔ کالی پیلی ٹیکسیاں بھی متعارف ہونے لگیں۔

غرض کہ آبادی کے رفتہ رفتہ بڑھتے تناسب سے حکومت اور نجی شعبہ، دونوں کے تال میل سے آمد و رفت کے وسیلوں کی قلت اور بے ہنگم صورت حال پیدا نہ ہوئی۔

ساتھ ہی مال بردار ٹرانسپورٹ بھی طلب اور رسد کے توازن کے ساتھ جاری رہا۔

تالپوروں کے ابتدائی دور میں کراچی کی مال بردار ٹرانسپورٹ کا انحصار بڑی حد تک زراعتی اشیاء سے وابستہ تھا، اور یہ آمد و رفت اونٹوں، اونٹ گاڑیوں اور بیل گاڑیوں کے ذریعے انجام پاتی تھی۔

ان زراعتی اشیاء میں سبزی ترکاری، پھل، جوار، باجرہ اور گھاس شامل تھیں۔ یہ اشیاء لیاری ندی کے کناروں کی زرعی زمینوں، منگھوپیر، زولوجیکل گارڈن (چڑیا گھر) کے اطراف میں پھیلے باغات اور ملیر کی زرخیز زمینوں سے کراچی کی واحد سبزی و فروٹ منڈی لی مارکیٹ پر اترتی تھیں۔

اور پھر **1839**ء میں انگریزوں کی آمد کے کچھ عرصے بعد کیماڑی کی بندرگاہ بھی فعال ہونے لگی۔ یوں مال بردار ٹرانسپورٹ کے لیے ایک اور دروازہ کھل گیا۔

بندرگاہ سے جانے اور یہاں اترنے والی اشیاء چوں کہ حجم اور تعداد میں زیادہ تھیں، تو ان کے لیے اونٹ گاڑیوں کے ساتھ ساتھ لاریاں (ٹرک) بھی متعارف ہونے لگے۔

قیام پاکستان سے قبل کراچی، زرعی اور صنعتی رجحان کا حامل ایک ملا جلا شہر تھا۔

اور قیام پاکستان کے بعد یہ شہر صنعتی قالب میں ڈھلنے لگا، تو صنعت اور صنعتی مزدوروں کی رہائش کے لئے زمین کی کھپت بڑھتی گئی، یوں منگھوپیر، لیاری ندی کے اطراف مثلاً چڑیا گھر کے اطراف سے ہوتے لسبیلہ، تین ہٹی، جیل اور اس سے آگے کی زرعی زمینوں پر لہراتے کھیت اور باغات کو اجاڑ کر ان پر چھوٹی موٹی صنعتیں اور عمارات کھڑی کر دی گئیں۔

اب بیل گاڑی، گدھا گاڑی اور اونٹ گاڑی کے سنگ سنگ ننھے منے مال بردار ٹرک (سوزوکیاں)، بڑے ٹرک اور ٹرالر شہر کی سڑکوں پر نمودار ہونے لگے۔

اور انیس سو ستر کے قریب مسافروں کے لیے ویگنیں سڑکوں پر آ گئیں۔

سوزوکی لوڈرز، ویگنیں اور ٹرالرز کی صورت میں سڑکوں پر آنے والے ٹرانسپورٹ کے ان جدید ذرائع کو انتظامیہ کنٹرول نہ کر سکی۔ اور یوں ٹریفک قوانین کی پامالی نے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کر دیا۔

اکیسویں صدی میں دنیا ہر شعبے میں نئی منزلوں کی طرف گامزن ہے۔ جبکہ ہم ٹرانسپورٹ سمیت ہر شعبے میں تنزلی کی طرف گامزن ہیں۔

ایسے میں یہ سوچ ابھرتی ہے کہ جدت طرازی کے قافلے سے کیا واقعتاً ہم بچھڑ چکے ہیں، کیا ہم کھو گئے ہیں۔

جائیں تو جائیں کہاں، کہ اب قدیم راستوں کی طرف ہم جا نہیں سکتے، اور آگے کے رستے بجھائی نہیں دیتے۔

میں ترشنگ جاتے ہوئے ابھی چکار سے بہت پیچھے تھا کہ اچانک سے ایک نوے ڈگری کا موڑ آیا اور سامنے ایک بڑا سا پہاڑ آ گیا۔ میرا رہنما کہنے لگا، حارث بھائی وہ سامنے جو پہاڑ دیکھ رہے ہیں ناں، وہ نانگا پربت ہے۔ میں نے بائیک وہیں رکوا دی اور آگے جانے سے شدید انکاری ہو گیا اور وہیں سڑک پر آلتی پالتی ہو کر بیٹھ گیا۔ چوٹی مکمل طور پر بادلوں میں ڈھکی ہوئی تھی بلکہ اگلا پورا دن بھی چوٹی پر بادل ہی رہے مگر عصر کے بعد منظر ایسا کھلا کہ پوچھو مت۔ بادلوں میں لپٹے ہوئے نانگا پربت کے مناظر تو ابھی بعد میں بتاؤں گا پہلے آپ روپل روڈ پر ہی واپس آ جائیں۔ راستے میں ایک علاقہ بارے بھی ہے جہاں سے روپل دریا آپ کے ذرا قریب ہو جاتا ہے۔ نہ صرف قریب ہوتا ہے بلکہ آپ کو اپنائیت کا احساس بھی دلاتا ہے۔ مگر بعد میں تحقیق کرنے پر پتہ چلا کہ یہ منظر نانگا پربت کا نہیں تھا۔

سنا تھا ترشنگ ایک خوبصورت گاؤں ہے، بالکل ہے۔ شاید یہ ایک بہت خوب صورت گاؤں ہو مگر یہ نے استور سے اب تک جتنے بھی گاؤں دیکھے تھے، ان میں سب سے خوب صورت ترشنگ ہی تھا۔ آپ خود تصور کریں کہ آپ سرسوں کے کھیت میں کھڑے ہوں، کھیت کے ایک طرف ایک چھوٹی سی نالی میں صاف شفاف پانی بہہ رہا ہو، اتنا صاف کہ مجھ جیسا کمزور پیٹ والا شخص بھی اگر اس پانی کو پیے تو اس کا پیٹ ذرا طاقت ور ہو جائے، اسی نالی کے گرد سفید خوب صورت پھول ہوں اور آپ کے سامنے نانگا پربت کھڑا ہو۔

ذرا تصور کریں کہ یہ کیسا منظر ہوگا اور جس گاؤں میں یہ منظر ہوگا، اسے میں وادیِ روپل کا خوب صورت ترین گاؤں نہ کہوں تو پھر کیا کہوں۔ ترشنگ میں ہمارے پنجاب کی طرح کے سرسبز کھیت ہیں، پھول ہیں، چشمے ہیں، صاف ستھرا آسمان ہے اور نانگا پربت ہے۔ عین ممکن ہے کہ میں آپ کو نہ بتا سکوں کہ ترشنگ کیا ہے۔ آپ بس میری بات کا یقین کر لیں کہ ترشنگ بہت خوب صورت ہے۔ ترشنگ کے خوب صورت ہونے کی یہ دلیل کیا اہم ہے کہ اس میں نانگا پربت ہے۔ آپ اگر رات رکنا چاہیں تو ترشنگ رک سکتے ہیں مگر بہتر یہی ہے کہ آپ صراطِ مستقیم پر چلتے جائیں۔ ہاں نانگا پربت کے اس چہرے سے لطف اندوز ہونے کے لیے آپ کو کچھ پل یہاں ضرور گزارنے چاہییں۔

امریکا کیساتھ مذاکرات سے مطمئن، تاہم یہ کسی بھی وقت بےنتیجہ ثابت ہو سکتے ہیں، خامنہ ای

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ مذاکرات سے مطمئن ہیں، لیکن خبردار کیا ہے کہ یہ مذاکرات کسی بھی وقت بے نتیجہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق تہران اور واشنگٹن 2015 کے تاریخی جوہری معاہدے کے خاتمے کے بعد اعلیٰ سطح کے مذاکرات کے ایک ہفتے بعد ہفتہ کے روز مسقط میں دوبارہ ملاقات کرنے والے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جنہوں نے اپنے پہلے دور حکومت میں اس معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی تھی، اب انہوں نے جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد زیادہ سے زیادہ دباؤ اور پابندیوں کی اپنی مہم کو دوبارہ شروع کیا ہے۔ مارچ میں ٹرمپ نے خامنہ ای کو ایک خط بھیجا تھا جس میں مذاکرات پر

زور دیا گیا تھا اور متنبہ کیا گیا تھا کہ اگر ایران انکار کرتا ہے تو ممکنہ فوجی کارروائی کی جائے گی۔ سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق خامنہ ای نے کہا کہ امریکا سے بات چیت 'پہلے مرحلے میں مثبت رہی، یقیناً ہم دوسرے فریق کے بارے میں بہت مایوس ہیں، لیکن ہم اپنی صلاحیتوں کے بارے میں پرامید ہیں۔' انہوں نے کہا کہ 'کسی بھی وقت مذاکرات بغیر کسی نتیجے کے ختم ہو سکتے ہیں۔' ایران کے 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد سے سفارتی تعلقات نہ ہونے کے باوجود، دونوں فریقین نے مذاکرات کو 'تعمیری' قرار دیا ہے، ایران کا اصرار ہے کہ بات چیت 'بالواسطہ' اور عمان کی ثالثی میں جاری رہے گی۔ پیر کے روز ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دھمکی دی تھی کہ اگر کوئی معاہدہ نہیں ہوا تو وہ ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ کریں گے، اور ایرانی حکام کو 'بنیاد پرست' قرار دیا تھا جن کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں۔ تہران نے ایٹم بم کے حصول سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد بالخصوص توانائی کی پیداوار کے لیے ہے۔ خامنہ ای نے کہا کہ ایران کی ریڈ لائنز واضح ہیں۔ اس سے قبل منگل کے روز ایران کے پاسداران انقلاب نے کہا تھا کہ بات چیت کے دوران ملک کی فوجی صلاحیتوں پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے ترجمان علی محمد نینی نے کہا تھا کہ قومی سلامتی، دفاعی اور فوجی طاقت اسلامی جمہوریہ ایران کی سرخ لکیروں میں شامل ہیں، جن پر کسی بھی صورت میں بات چیت یا مذاکرات نہیں کیے جا سکتے۔ پیر کے روز مشرق وسطیٰ میں امریکی سفیر اسٹیو وٹکوف (جنہوں نے عمان میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ مذاکرات کی قیادت کی تھی) نے کہا کہ ایران کو 2015 کے معاہدے میں طے شدہ 3.67 فیصد افزودگی کی سطح پر واپس آنا چاہیے۔

عراق میں قیامت خیز ریت کا طوفان!

ہزاروں افراد اسپتال پہنچ گئے، ہوائی اڈے بند

بغداد: عراق کے جنوبی اور وسطی علاقوں میں شدید ریت کے طوفان نے زندگی مفلوج کر دی، 3,700 سے زائد افراد کو سانس کی تکلیف کے باعث اسپتالوں میں داخل کرایا گیا، جب کہ بصرہ اور نجف کے ہوائی اڈے بند کر دیے گئے۔ عراقی وزارت صحت کے مطابق دارالحکومت بغداد میں 1,014 افراد، جب کہ الانبار صوبے میں 874 مریض رجسٹر ہوئے۔ ترجمان سیف البدر کے مطابق زیادہ تر مریضوں کو گرد و غبار کے باعث سانس کی تکالیف کا سامنا ہوا، تاہم کوئی ہلاکت رپورٹ نہیں ہوئی۔ ریسکیو اہلکاروں نے وہیل چیئر پر موجود افراد کو سڑک عبور کرانے میں مدد دی، جبکہ شہری ماسک پہن کر سنسان سڑکوں پر چلتے نظر آئے۔

چینی حکومت کا ایئر لائنز کو بوئنگ طیاروں کی ڈیلیوری نہ لینے کا حکم

بیجنگ نے چینی سامان پر 145 فیصد محصولات عائد کرنے کے امریکی فیصلے کے جواب میں اپنی ایئر لائنز کو حکم دیا ہے کہ وہ بوئنگ جیٹ طیاروں کی مزید ڈیلیوری نہ لیں۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق 'بلومبرگ نیوز' نے منگل کو اس معاملے سے واقف لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے یہ رپورٹ کیا۔ بوئنگ کے حصص، جو چین کو اپنے لیے سب سے بڑی منڈیوں میں سے ایک کے طور پر دیکھتی ہے اور جہاں حریف ایئربس غالب پوزیشن پر ہے، ابتدائی ٹریڈنگ میں 2 فیصد نیچے آ گئے۔ عالمی ایرو اسپیس انڈسٹری مکمل طور پر ٹیرف کی جنگ کے درمیان پھنس گئی ہے جس میں طیارہ ساز، ایئر لائنز اور سپلائرز اربوں ڈالر کے معاہدوں کا جائزہ لے رہے ہیں، جبکہ امریکی سپلائر ہاؤمیٹ ایرو اسپیس نے اس بحث کو جنم دیا کہ ٹیرف کی لاگت کس کو برداشت کرنی چاہیے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ چین، بوئنگ کے ایک بڑے معاہدے سے پیچھے ہٹ گیا ہے۔ انہوں نے چین کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے سماجی پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر پوسٹ میں کہا کہ 'دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے بوئنگ کے بڑے معاہدے سے یہ کہتے ہوئے وعدہ خلافی کی کہ وہ پوری طرح سے وعدہ شدہ طیاروں کا قبضہ نہیں لیں گے'، تاہم انہوں نے بوئنگ معاہدے کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں جس کا وہ حوالہ دے رہے تھے۔

یہود دشمنی پر معافی مانگو یا مراعات چھوڑو، ہارورڈ یونیورسٹی کو ٹرمپ کا الٹی میٹم

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے معروف تعلیمی ادارے ہارورڈ یونیورسٹی کا ٹیکس استثنیٰ ختم کرنے کا اشارہ دے دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ کے مطابق صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ہارورڈ کو وفاقی قوانین پر مکمل عمل کرنا ہوگا، ورنہ اسے اپنے مخصوص مراعات سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ ترجمان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہارورڈ یونیورسٹی کو یہود دشمنی کے واقعات پر معافی مانگنی چاہیے، خاص طور پر ان واقعات پر جو امریکی یہودی طلبہ کے خلاف کیمپس میں پیش آئے ہیں۔ واضح رہے کہ ہارورڈ یونیورسٹی نے ٹرمپ انتظامیہ کے متعدد مطالبات کو ماننے سے انکار کر دیا تھا،

مالدیپ نے اسرائیلی پاسپورٹ کے حامل افراد کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی

مالدیپ نے غزہ کے مظلوم فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والے افراد کے ملک میں داخلے پر پابندی لگا عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق مالدیپ کی پارلیمان سے منظوری کے بعد اس فیصلے کی توثیق صدر محمد معیزو نے بھی کر دی جو فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ مالدیپ کے صدر کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ امیگریشن قانون میں یہ ترمیم اسرائیل کی غزہ میں کی جانے والی "ظالمانہ کارروائیوں" کی مذمت کے طور پر کی گئی ہے۔ نئے قانون کے تحت اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والے افراد مالدیپ میں داخل نہیں ہو سکیں گے، تاہم دوہری شہریت رکھنے والے افراد کسی دوسرے ملک کے سفری دستاویزات کے ذریعے ملک میں داخل ہو سکتے ہیں۔ یہ تجویز سب سے پہلے مئی 2024 میں اپوزیشن کے رکن پارلیمان میکائل احمد نسیم نے پیش کی تھی، جسے سیکیورٹی سروسز کمیٹی نے منظور کیا اور 308 دن بعد پارلیمان سے مکمل منظوری حاصل کی گئی۔ علاوہ ازیں صدر معیزو نے فلسطینی علاقوں میں انسانی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے ایک خصوصی ایلچی مقرر کرنے اور "فلسطین سے یکجہتی" کے عنوان سے فنڈ ریزنگ مہم شروع کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ یاد رہے کہ صرف 2023 میں 11 ہزار سے زائد اسرائیلی سیاحوں نے مالدیپ کا دورہ کیا تھا، تاہم غزہ میں جاری تنازع کے باعث 2024 میں یہ تعداد کم ہو گئی۔ مالدیپ کی جانب سے پابندی کے جواب میں اسرائیلی وزارت خارجہ نے اپنے شہریوں، خصوصاً دہری شہریت رکھنے والوں کو مالدیپ کا سفر نہ کرنے اور وہاں سے نکلنے کا مشورہ دیا ہے کیونکہ وہاں قونصلر خدمات محدود ہیں۔ مالدیپ 98 فیصد سے زائد مسلمان آبادی پر مشتمل ہے اور اس نے ماضی میں بھی اسرائیلی سیاحوں پر پابندی عائد کی تھی جو 1990 کی دہائی میں ختم کر دی گئی تھی۔ البتہ 2010 میں اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات معمول پر لانے کی کوشش کی گئی۔

اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی اور والدہ سونیا گاندھی پر منی لانڈرنگ کا الزام عائد

اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی اور ان کی والدہ سونیا گاندھی پر منی لانڈرنگ کا الزام عائد کر دیا گیا ہے۔ فنانشل کرائم ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے نئی دہلی کی ایک عدالت میں چارج شیٹ پیش کی۔ ای ڈی نے گاندھی خاندان پر الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے 'نیشنل ہیرالڈ' اخبار شائع کرنے والی کمپنی کی 30 کروڑ ڈالر مالیت کی جائیداد کو غیر قانونی طور پر کنٹرول کرنے کے لیے ایک شیل کمپنی تشکیل دی تھی۔ چارج شیٹ میں کانگریس پارٹی کے دیگر ارکان کے نام بھی شامل ہیں، ای ڈی نے فوری طور پر تبصرہ کرنے کے لیے 'رائٹرز' کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے 100 دن سے بھی پہلے حیران کن تباہی اور نقصان کیا، یہ کیسے ممکن ہے؟ جو بائیڈن

امریکا کے سابق صدر جو بائیڈن نے وائٹ ہاؤس چھوڑنے کے بعد اپنی پہلی تقریر میں اپنے جانشین ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حکومت میں رد و بدل کی مذمت کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اس کوشش سے امریکیوں کی ریٹائرمنٹ کے فوائد خطرے میں پڑ گئے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جو بائیڈن نے شکاگو میں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 100 دن سے بھی کم عرصے میں ٹرمپ انتظامیہ نے حیران کن نقصان اور تباہی کی ہے، یہ سب حیرت انگیز ہے کہ اتنی جلدی ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟۔ ریٹائرمنٹ اور معذوری کے فوائد ادا کرنے والے قومی ادارے کا حوالہ دیتے ہوئے سابق صدر نے کہا کہ انہوں نے سوشل سیکیورٹی انتظامیہ کو دھوکا دیا ہے، جس نے 7 ہزار ملازمین کو فوائد سے محروم کر دیا ہے۔ نیلے رنگ کا سوٹ اور ٹائی پہنے اور امریکی جھنڈے کے سامنے کھڑے 82 سالہ ڈیموکریٹ نے تقریباً آدھے گھنٹے تک تقریر کی، اس دوران بعض اوقات ان کی عمر بڑھنے کے آثار بھی دکھائی دیے، اسی وجہ سے انہوں نے گزشتہ سال انتخابی مہم بھی ترک کر دی تھی۔ جب جو بائیڈن ٹیلی پرمپٹر سے پڑھ رہے تھے، تو انہیں کچھ جملوں میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا اور انہوں نے اس دوران اپنے پسندیدہ جملے 'اینی وے' سے کام چلایا۔ صدر ٹرمپ نے جو بائیڈن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک مختصر ویڈیو پوسٹ کی جس میں ان میں سے ایک واقعہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔) بائیڈن کی جانب سے سوشل سیکیورٹی کے موضوع کے انتخاب کا مقصد ٹرمپ پر دباؤ بڑھانا تھا، تاکہ وہ حکومت کی اصلاحات کی کوششوں میں تیزی لائیں۔ جو بائیڈن نے ایجنسی میں عملے کی کمی پر روشنی ڈالی، جسے ٹرمپ اور ان کے ارب پتی معاون ایلون مسک نے اپنے 'ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشینسی' کے حصے کے طور پر آگے بڑھایا ہے اور کہا ہے کہ سوشل سیکیورٹی کی 'ویب سائٹ بند ہو رہی ہے، اور ریٹائرڈ افراد کو ان کے فوائد حاصل کرنے سے روک رہی ہے۔ یہ پروگرام، جس پر 6 کروڑ 50 لاکھ سے زائد امریکی انحصار کرتے ہیں، واشنگٹن میں رائے دہندگان کے تئیں حساسیت کی وجہ سے سیاست کی تیسری ریل کے طور پر جانا جاتا ہے۔

امریکی عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کو 5 لاکھ تارکین وطن کی قانونی حیثیت ختم کرنے سے روک دیا

فیڈرل جج نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو وینزویلا، کیوبا، نکاراگوا اور ہیٹی سے آنے والے لاکھوں تارکین وطن کی قانونی حیثیت فوری طور پر منسوخ کرنے سے روک دیا۔ ڈان اخبار میں شائع ہونے والی فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق بوسٹن میں ڈسٹرکٹ جج اندرا تالوانی کا یہ فیصلہ ٹرمپ کی جانب سے بڑے پیمانے پر ملک بدری، خاص طور پر لاطینی امریکیوں کو نشانہ بنانے کے تیزی سے دباؤ کے خلاف تازہ ترین حکم ہے۔ مارچ میں امریکی انتظامیہ نے اعلان کیا تھا کہ وہ کیوبا، ہیٹی، نکاراگوا اور وینزویلا کے تقریباً 5 لاکھ 32 ہزار شہریوں کی قانونی حیثیت ختم کرنے کا فیصلہ کر رہی ہے، جو اکتوبر 2022 میں سابق صدر جو بائیڈن کی جانب سے شروع کیے گئے 'پیرول' پروگرام کے تحت امریکا آئے تھے۔ فیڈرل جج اندرا تالوانی نے اپنے حکم نامے میں لکھا کہ عدالت کیوبا، ہیٹی، نکاراگوا اور وینزویلا کے شہریوں کے لیے پیرول کے خاتمے پر روک لگاتے ہوئے ہنگامی ریلیف فراہم کرتی ہے۔ پیرول پروگرام کے تحت ان 4 ممالک سے ماہانہ 30 ہزار تارکین وطن کو 2 سال کے لیے امریکا میں داخلے کی اجازت دی گئی تھی۔ اپنے حکم میں خاتون جج نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن قانون کی غلط تشریح پر عمل کیا ہے، جس کے تحت غیر قانونی طور پر امریکا میں داخل ہونے والے غیر ملکی شہریوں کو فوری طور پر ہٹایا گیا، لیکن ان لوگوں پر نہیں جو ملک میں رہنے کے مجاز ہیں۔

جاپان کی آبادی مسلسل 14 ویں سال کم، معمر افراد کا تناسب ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا

جاپان میں آبادی میں کمی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے، اور مسلسل 14 ویں سال مجموعی آبادی میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ جاپانی وزارت داخلی امور نے گزشتہ سال یکم اکتوبر 2024 تک کا آبادیاتی تخمینہ جاری کیا، جس میں جاپان کو ایک بار پھر گرتی ہوئی آبادی، بڑھتی عمر رسیدگی اور کم شرح پیدائش جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا بتایا گیا ہے۔ وزارت کے مطابق غیر ملکیوں سمیت جاپان کی مجموعی آبادی 123.8 ملین رہی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 0.44 فیصد کم ہے۔ اس کمی میں سب سے نمایاں کمی جاپانی شہریوں کی تعداد میں ہوئی، جو 120.3 ملین ریکارڈ کی گئی، اور اس میں 0.74 فیصد کی کمی دیکھی گئی جو کہ اب تک کی سب سے بڑی سالانہ کمی ہے۔ دوسری جانب غیر ملکیوں کی تعداد 3.5 ملین تک پہنچ گئی ہے۔

غزہ میں مظالم روکے جائیں، جنگ بندی ہی یرغمالیوں کی رہائی کا واحد راستہ ہے، فرانسیسی صدر

فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے کہا ہے کہ غزہ کے شہریوں کی مشکلات کا خاتمہ ہونا چاہیے اور صرف غزہ میں جنگ بندی ہی باقی اسرائیلی قیدیوں کو رہا کر سکتی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کی شہری آبادی کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے محصور فلسطینی علاقے میں 'تمام انسانی امداد کے راستے کھولنے' کا بھی مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ نے متنبہ کیا ہے کہ غزہ کا انسانی بحران قابو سے باہر ہوتا جا رہا ہے، اور کئی ہفتوں سے کوئی امداد اس علاقے میں داخل نہیں ہوئی ہے۔ فلسطینی تنظیم 'حماس' نے پیر کے روز کہا تھا کہ اسرائیل نے غزہ میں قید باقی ماندہ قیدیوں میں سے نصف کو رہا کرنے کی صورت میں 45 دن کی جنگ بندی کی پیشکش کی ہے۔ حماس کے ایک عہدیدار نے 'اے ایف پی' کو بتایا تھا کہ اسرائیل نے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے جنگجوؤں کو غیر مسلح کر دیا جائے۔ ایمانوئل میکرون نے کہا کہ انہوں نے نیتن یاہو سے کہا کہ 'تمام یرغمالیوں کی رہائی' اور 'حماس کا خاتمہ' اب بھی فرانس کی اولین ترجیح ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی رہائی، انسانی امداد اور بالآخر سیاسی دو ریاستی حل کے امکانات کو دوبارہ کھولنے کی امید کرتے ہیں۔ فرانسیسی صدر نے گزشتہ ہفتے اسرائیل کو اس وقت ناراض کیا تھا جب انہوں نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی ایک کانفرنس کے دوران کہا تھا کہ پیرس، جون میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کر سکتا ہے۔ اسرائیل کا اصرار ہے کہ غیر ملکی ریاستوں کی جانب سے اس طرح کے اقدامات قبل از وقت ہیں۔ تاہم ایمانوئل میکرون نے کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ فرانس کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے سے نہ صرف دیگر ممالک بلکہ ان ممالک کو بھی اس کی ترغیب ملے گی جو اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے۔ نیتن یاہو نے میکرون سے کہا کہ فلسطینی ریاست کا قیام دہشت گردی کے لیے 'بہت بڑا انعام' ہوگا۔ نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں نے فون پر بات چیت کی، اور اسرائیلی وزیر اعظم نے فرانسیسی صدر سے فلسطینی ریاست کے قیام کی شدید مخالفت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ دہشت گردی کے لیے بہت بڑا انعام ہوگا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے فرانسیسی صدر کو بتایا کہ اسرائیلی شہروں سے چند منٹ کے فاصلے پر قائم ہونے والی فلسطینی ریاست ایرانی دہشت گردی کا گڑھ بن جائے گی۔

ایران کی قومی سلامتی، دفاع، فوجی طاقت پر مذاکرات ناممکن ہیں، پاسداران انقلاب

ایران کے پاسداران انقلاب نے امریکا کے ساتھ جوہری پروگرام کے بارے میں مذاکرات کے دوسرے دور سے قبل منگل کے روز کہا ہے کہ ملک کی فوجی صلاحیتیں لامحدود ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ایران کے پاسداران انقلاب کے ترجمان علی محمد نینی کا کہنا ہے کہ قومی سلامتی، دفاع اور فوجی طاقت اسلامی جمہوریہ ایران کی ریڈ لائن ہے جن پر کسی بھی صورت میں بات چیت یا مذاکرات نہیں کیے جا سکتے۔ ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کا ایک اور دور ہفتے کے روز مسقط میں ہوگا، جس سے ایک ہفتہ قبل 2015 کے جوہری معاہدے کے خاتمے کے بعد اعلیٰ سطح کے مذاکرات کے لیے عمانی دارالحکومت میں اعلیٰ حکام نے ملاقات کی تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جنہوں نے اپنی پہلی مدت کے دوران 2015 کے معاہدے سے امریکا کو الگ کر لیا تھا، انہوں نے جنوری میں اقتدار میں واپسی کے بعد ایران کے خلاف اپنی 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی مہم کو بحال کر دیا ہے۔ مارچ میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط بھیجا تھا جس میں انہوں نے جوہری مذاکرات کا مطالبہ کیا تھا، اور خبردار کیا تھا کہ اگر تہران انکار کرتا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

بادلوں میں لپٹا ہوا نانگا پربت (پہلی قسط)

تحریر۔۔۔
حارث بٹ

ایک لمبے عرصے سے میرا یھی معامله رھا ھے که جب جب مجھ سے کسی نے مشوره مانگا که تارڑ صاحب کو کھاں سے پڑھنا شروع کیا جائے تو میرا جواب ''نکلے تری تلاش میں'' ھی ھوتا تھا۔ اس کتاب کے بعد اگر مزید مشوره مانگا جاتا تو میں نے ھمیشه ''خانه بدوش'' کو ووٹ دیا۔

اس کتاب کے بعد میں نے سب کو یہی کہا کہ اب جو مرضی پڑھو، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پہلے پہل سمجھ نہ آتی تھی کہ تارڑ صاحب کے یہی دو سفرنامے میرے پسندیدہ کیوں ہیں مگر اب اس کا جواب شاید میرے پاس ہے۔ تارڑ صاحب کے صرف یہی وہ دو سفرنامے ہیں جس میں وہ ہمیں ایک ٹریولر کے طور پر نظر آتے ہیں جب کہ باقی جگہ وہ ٹورسٹ معلوم پڑتے ہیں۔ ''اندلس میں اجنبی'' میں بھی وہ ٹریولر ہی ہیں مگر اس سفرنامے کی نوعیت کچھ اور ہے۔
اس لیے اس کا ذکر یہاں نہیں کر رہا۔ جتنے منہ اتنے ٹریولر اور ٹورسٹ میں فرق مگر شاید ان میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ٹورسٹ دنیا کے مصائب سے، دنیا سے دور بھاگنا چاہتا ہے، زندگی کے مسائل کو کچھ دیر کے لیے بھول کر ایک پرسکون جگہ پر جانا چاہتا ہے جب کہ ایک ٹریولر گھر سے نکل جانے کے بعد اپنے سفر کے ایک ایک پل کو جینا چاہتا ہے۔ وہ گاڑیوں، بسوں، ریل گاڑیوں پر دھکے کھاتا ہے، ان سے لطف اندوز ہوتا ہے اور بھری گاڑی میں جو اسے تنہائی میسر آتی ہے سب سے زیادہ اُس سے جی بھلاتا ہے۔
اگر چہ کہ میں بھی اس بات کا قائل ہوں کہ پیرس میں بیٹھ کر رونا چیچہ وطنی میں بیٹھ کر رونے سے کم از کم ایک ہزار گنا بہتر ہے مگر میری بات کو ردمت کیجیے کہ لوکل گاڑیوں میں عوام الناس کے ساتھ سفر کرنے کا بھی ایک اپنا ہی لطف ہے۔ کسی بھی تخلیقی کام کے لیے تنہائی اولین شرط ہے اور لوکل ٹرانسپورٹ سے زیادہ آپ کو تنہائی اور کہاں میسر آ سکے گی۔
آپ کو کوئی نہیں جانتا ہوتا، اس سے بڑھ کر اور کیا آزادی ہو سکتی ہے؟ آپ آزاد ہوتے ہیں کچھ بھی سوچنے کے لیے۔ ایسے میں اگر آپ شام کے وقت ایک صاف ستھری بس پر سفر کر رہے ہوں جو اپنی مکمل رفتار سے جا رہی ہے، سورج ڈوب رہا ہو اور مدہم سی آواز سے آپ کے کانوں میں نصرت کی آواز رس ٹپکا رہی ہو تو مجھے آپ ہی ایمان داری سے بتائیں کہ ذہن میں نئے نئے تخلیقی خیالات کیوں کر نہ آئیں گے۔ آزادی سے ایک بات یاد آئی، ٹھہریں ذرا یہیں بریک پر پاؤں رکھیں اور بس کو آگے جانے دیں ورنہ میں نے پھر وہ آزادی والی بات بھول جانی ہے۔
کیا کروں پچھلی عمر کے یہی تو مسائل ہیں کہ اب میں باتیں بھولنے لگا ہوں۔ ہاں تو آزادی سے یاد آیا کہ میں اس بار استور میں اکیلا تھا، کوئی یار دوست کوئی نہ تھا اور نہ ہی میں کسی ٹور کمپنی کے ساتھ تھا۔ حالاں کہ میں گلگت بلتستان میں پہلی بار جا رہا تھا مگر پھر بھی خوش تھا، مطمئن تھا، ڈرا بالکل نہیں کیوں کہ میں اپنے ہی ملک میں تھا، آزاد تھا۔
یہاں تک کہ میں نانگا پربت بیس کیمپ 2 پر بھی اکیلا تھا مگر مطمئن تھا۔ مجھے اس وقت تارڑ صاحب کی بات سمجھ میں آئی کہ آزادی کی ایک تعریف یہ بھی ہے کہ آپ کے پاؤں کے نیچے آنے والے کنکر بھی آپ کو پہچانتے ہیں۔ آپ تنہائی میں بھی گھبراتے نہیں کیوں کہ آپ آزاد ہوتے ہیں۔ میں آزاد تھا، ایک آزاد ملک میں تھا، اس لیے نانگا پربت بیس کیمپ 2 پر تنہا ہونے کے باوجود بھی میں خوش تھا کیوں کہ یہ نانگا پربت مجھے پہچانتا تھا، اس کی برفوں کو اگر چہ میں پہلی بار دیکھ رہا تھا مگر برف کے ایک ایک ذرے پر فقط ایک ہی لفظ لکھا تھا، پاکستان۔
چلیں واپس اپنی بس میں چلتے ہیں، بلکہ بس پر چڑھنے سے پہلے مجھے یہ جاننا ہے کہ یہ ہمارے اردو ادب والوں نے سفرنامہ کو کس خوشی میں ادب سے باہر نکالا ہوا ہے۔ آج تو میں پورے احتجاج کے موڈ میں ہوں۔ آپ کے خیال میں کیا سفرنامہ لکھنا آسان ہے؟ نہ تو ہم منشی ہیں کہ سیدھے سیدھے پورے دن کے معاملات لکھ دیں۔ ایک اچھا سفرنامہ لکھنے کے لیے ہمیں بہت کچھ پڑھنا پڑھتا ہے۔
سفرنامہ میں نئی نئی جدتیں ڈالنے کے لیے ہمیں افسانے، ناول، شاعری، خاکے الغرض نہ جانے کیا کچھ نہیں پڑھنا پڑتا مگر ہمارے اردو دان سفرنامہ نگاروں کو مکھن میں سے بال کی طرح باہر نکال کرتے ہیں۔ اچھا بھائی آپ نہ تسلیم کریں کہ سفرنامہ بھی اردو ادب کا حصہ ہے مگر اس سے ہمارے حوصلوں میں نہ تو کمی آئے گی اور نہ ہی پرواز میں کوتاہی آئے گی۔ ہم اپنے سفرناموں کو بلھے شاہ کی شاعری کا ہلکی آنچ پر تڑکا بھی لگائیں گے، اس کو افسانوی رنگ بھی دیں گے اور اسے ناول کی طرح نئے نئے کرداروں سے خوب کھینچ کر بھی رکھیں گے۔ نہ مانیں آپ ہمارے سفرنامے کو ادب کا حصہ۔
کیا آپ کو نہیں لگتا کہ ایک سیدھا سیدھا لکھا ہوا سفرنامہ اپنی دلچسپی کھو دیتا ہے جب تک کہ اس میں ہلکے پھلکے مزاح کا تڑکا نہ ہو۔ سفرنامہ بنیادی طور پر آپ کے جذبات سے، احساسات سے، تجربے سے اور مشاہدے سے بنتا ہے۔ ہاں اگر ساتھ میں تھوڑی سی سفری معلومات بھی ہوں تو سفرنامے کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ اب ہم کوئی ابن بطوطہ تو ہیں نہیں کہ سیدھا سیدھا لکھنا شروع کریں اور بات کو ختم کر دیں۔ وہ ابن بطوطہ تھا، میں حارث بٹ ہوں۔ میں نے بھٹک کر ادھر اُدھر بھی ہو جانا ہے اور سفرنامے میں اپنی کچھ کھٹی میٹھی ٹکیاں ٹافیاں بھی بیچنی ہیں اور اپنے کچھ خواہ مخواہ کے فلسفے بھی تو ڈالنے ہیں۔
نہ جانے کیا معاملہ ہے کہ مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہی کہ اس سفرنامے کا آغاز کیسے کروں اور کہاں سے کروں۔ ذہن میں فقط ایک ہی منظر گھوم رہا ہے کہ میں استور جانے والی ایک بس میں سوار ہوں اور گاڑی فراٹے بھرتے ہوئے جا رہی ہے۔ اگر چہ کہ میں پہلے بھی تقریباً بنارکے چالیس گھنٹوں کا ایک ٹور کر چکا ہوں جس میں، میں صادق آباد تک گیا تھا۔ جانے کا سفر تو ٹھیک تھا مگر واپسی پر مختلف شہروں میں جانے کی وجہ سے مجھے گاڑیاں بدلنی پڑی تھیں مگر وہ سفر بہت آرام دہ تھا اور گاڑیاں بھی اچھی تھیں۔
استور جانے والی گاڑیوں اور استور روڈ کے تو پھر کیا ہی کہنے۔ پنڈی سے جو گاڑی استور کے لیے پکڑی تھی، برائے نام ہی گاڑی یا بس تھی۔ کرایہ تو 3200 روپے تھا اور سہولیات بھی کرائے کے مطابق ہی تھیں۔ اے سی کو تو چھوڑیں، حالات یہ تھے کہ جو شیشے بند تھے وہ کھلتے نہ تھے اور جو کھلے تھے، وہ بند نہ ہوتے تھے۔ نیلے رنگ کی میری اس بس نے، استور پہنچتے پہنچتے میری بس کروا دی تھی۔ پنڈی سے چلنے کا وقت تو سہ پہر چار بجے کا تھا مگر گاڑی صاحب نے پیرودھائی سے نکلتے نکلتے پانچ تو بجا ہی دیے۔ نہ جانے پیرودھائی کو پیرودھائی کیوں کہتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی اس کی وجہِ تسمیہ رہی ہوگی۔
اصل مزہ تو تب آنا شروع ہوا جب ہماری بس اڈے سے روانہ ہوئی تو میری ساتھ والی سیٹ خالی نکلی۔ سفر کا مزہ موٹروے نے دوبالا کر دیا۔ میری خوش قسمتی کہ میری طرف والی کھڑکی تقریباً آدھی کھلتی تھی۔ میں نے فوراً کھڑکی کھولی، اپنا بیگ دوسری سیٹ پر رکھا اور لیٹ گیا۔ ذرا دل پشوری کے لیے میں نے ٹانگیں کھڑکی سے باہر نکال لیں۔ سچی بات ہے جب سفر کا مزہ آنے لگتا ہے کہ انسان اپنے سارے مسائل بھول جانے لگتا ہے۔ کچھ یاد رہتا ہے تو صرف اور صرف محبوب کا چہرہ۔ مجھے تو کبھی کبھی یہ بات بھی بالکل فراڈ لگتی ہے کہ انسان کو پہلی محبت کبھی نہیں بھولتی۔ مجھے تو کب کی بھول چکی اور نہ ہی میں نے کبھی اسے سوچ کر آہیں بھری ہیں مگر وہ چہرہ آج بھی یاد ہے۔
اب چہرہ تو کبھی نہیں بھول سکتا ناں۔ یہ بات تو سو فی صد فراڈ ہے کہ محبت زندگی میں ایک بار ہی ہو سکتی ہے۔ ہمیں تو بار بار ہوتی ہے اور جب بھی ہوتی ہے، اسی شدت سے ہوتی ہے جیسے بالی عمریا میں پہلی محبت ہوئی تھی۔ ایک محبت ہی تو ہے جو میرے زندہ ہونے کی نشانی ہے۔ یہ محبت ہی تو ہے کہ میں ہر روز نئے خوابوں کے ساتھ بیدار ہوتا ہوں۔ سب کو یاد کرتا ہوں، کچھ نئے چہرے تلاش کرتا ہوں اور پھر سو جاتا ہوں۔ میں تو کہتا ہوں چھوڑو سفر کی باتیں۔ چلیں بس اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت ضائع کرتے ہیں۔
مجھ جیسے ہی کسی عظیم انسان نے ایک بار کہا تھا کہ مرد کو اگر کسی طوائف سے محبت ہو جائے اسے اپنے ہی بچے بہت برے لگنے لگتے ہیں۔ آج تک زندگی میں طوائف سے محبت کا تجربہ نہ ہو سکا۔ سوچتا ہوں کہ کبھی یہ تجربہ بھی کرنا ہی چاہیے۔ نہ جانے ایک طوائف کی انگلیوں میں ایسا کیا نشہ ہوتا ہے کہ مرد خود ناچنا شروع کر دیتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے اگلے سال جون یا جولائی میں ہیرا سنگھ کی منڈی کا ضرور ایک چکر لگانا چاہیے۔ کیا پتا میں کسی تِلّی کروالی، ناک میں نتھنی ڈالے، انگلیوں کے پوٹوں پر مہندی لگائے کسی طوائف کا عاشق بن جاؤں۔ سوچتا ہوں پچھلی عمر میں اب یہ تجربہ بھی کر لینا چاہیے۔
راجا مان سنگھ کے شہر مانسہرہ کی چائے میں نہ جانے ایسی کیا بات تھی کہ میں مغرب کے بعد سویا تو سویا ہی چلتا گیا۔ ہلکی پھلکی پھوار شروع ہو چکی تھی۔ بارش کا پانی بس کے اندر آنے لگا تو مجبوراً مجھے کھڑکی تھوڑی سی بند کرنا پڑی۔ کان تھک چکے تھے کہ ان میں مسلسل ایک سو بیس روپے والی ہینڈ فری لگی تھی۔ میں نے ہینڈ فری اتاری، موبائل سینے پر رکھا اور میوزک کو چلنے دیا۔ کھڑکی کے باہر نکلا چاند کبھی مجھے دیکھ کر شرماتا اور کبھی خوش ہوتا۔ سیاہ بادلوں میں لپٹی ہوئی موت، چاند کے ساتھ رقص کرنے میں مصروف تھی۔ اچانک سے ایک زور کا بادل گرجا اور بس صاحبہ کانپتی ہوئی ذرا دائیں جانب لڑھک گئی۔ میں نے ڈر کر اپنے موبائل پر لگا میوزک بند کر دیا۔ چاند اور موت دونوں میرا ڈر دیکھ کر ہنس پڑے۔
دوستو بات یہ ہے کہ سفر میں موت آپ کے بالکل ساتھ ساتھ چل رہی ہوتی ہے۔ وہ کب اوپر سے آتے ہوئے پتھر کی طرح آپ پر آن ٹپکے یا پھر پیچھے سے آنے والی گاڑی آپ سے ٹکرا جائے، کچھ پتا نہیں چلتا اور ایسا واپسی کے سفر میں میرے ساتھ ہوا بھی۔ میں جب استور سے واپس پنڈی آ رہا تھا تو شاہراہِ قراقرم پر اسکردو سے آنے والی فیصل موور کی ایک گاڑی کو پیچھے سے ایک دوسری گاڑی نے ہی ٹکر مار دی تھی۔ یہی گاڑی ہمیں بھی اوورٹیک کر کے گزری تھی۔ میں اس وقت بھی ڈرا تھا کہ پہاڑوں پر اتنی رفتار نہیں ہونی چاہیے۔
کچھ آگے گئے تو گاڑیوں کی ایک قطار تھی۔ کوئی جانی نقصان تو نہ ہوا مگر مادی نقصان ہوا اور سواریوں پر جو خوف طاری ہوا، وہ الگ۔ ویسے تو موت ہمیشہ ہی آپ کے ساتھ رہتی ہے مگر سفر میں یہ بدبخت آپ کے کچھ زیادہ ہی قریب ہو جاتی ہے ایسے جیسے وہ ہماری بچھڑی ہوئی محبوبہ ہو۔ نہ جانے سفر میں ایسی کیا بات ہے کہ مجھے نیند بڑی اچھی آتی ہے۔ جب تک موٹروے اور صاف ستھری سڑک رہی، میں مزے سے سوتا رہا۔ آنکھ کھلی تو نیچے شیر دریا (دریائے سندھ) دھاڑ رہا تھا۔
میں نے پہاڑوں پر کبھی دریائے سندھ نہیں دیکھا مگر مجھے بہت اشتیاق تھا کہ اس کی ہیبت دیکھوں۔ سنا تھا دریائے سندھ گلگت بلتستان میں پتھروں پر ایسے ٹکریں مارتا ہے کہ بس خدا کی پناہ۔ یہ دریا تبت میں چوں کہ کیلاش کی پہاڑیوں سے شیر کے منہ سے نکلتا ہے، اس لیے تبتی اسے شیر دریا کہتے ہیں، جب کہ لداخ والے اسے ''سنگھے دریا یا سنگھ دریا'' کہتے ہیں۔ تبت سے شروع ہونے والا یہ دریا سب کے لیے فائدہ مند نہیں ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں یہ بہت نیچے ہی بہتا ہوا آگے چلا جاتا ہے جب کہ آبادی بہت اوپر ہے۔
تبت جسے دنیا کی چھت بھی کہا جاتا ہے، سطح سمندر سے تقریباً 4800 میٹر بلند ہے۔ تبت ہی کا کیلاش پہاڑ جو سطح سمندر سے 6714 میٹر بلند اور شیوا بھگوان کا گھر بھی کہلاتا ہے، سے دریائے سندھ جنم لیتا ہے۔ دنیا کے چار مذاہب میں یہ پہاڑ عقیدت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے جن میں ہندو، جین اور بدھ مذہب بھی شامل ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے تین اہم دریا دریائے سندھ، دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر یہیں سے جنم لیتے ہیں۔ کیلاش پہاڑ کے Chu-Bomhar گلیشیر کو دریائے سندھ جب کہ اس کے بالکل قریب ہی بہنے والی Manasarovar مانسرور جھیل کو دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر کا منبع تسلیم کیا جاتا ہے۔ دریائے سندھ ایک قدیم دریا ہے جس کا ذکر رامائن اور دنیا کے چند دوسرے مذاہب میں بھی ملتا ہے۔
دریائے سندھ تبت سے لداخ میں داخل ہوتا ہے پھر وہاں سے گلگت بلتستان کی جانب راہ فرار کر لیتا ہے۔ پاکستان میں بہنے والی ہر ندی، ہر نالہ، ہر چھوٹا بڑا دریا کہیں نہ کہیں جا کر دریائے سندھ سے ہی ملتا ہے مگر پاکستان کی حدود میں سب سے پہلے سیاچن گلیشیر سے پیدا ہونے والا دریا دریائے شوک دریائے سندھ میں شامل ہوتا ہے۔ لداخ جو ہمالیہ سلسلہ کے پیچھے کی طرف ہے۔
لداخ خشک ہے، پتھریلا ہے، ریتلا ہے، بنجر ہے اور صرف لداخ ہی ایسا نہیں ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی جانب سے اگر آپ گلگت بلتستان میں داخل ہوں تو آپ کو چلاس، استور اور نہ جانے آگے کون کون سے علاقے آپ کو ایسے ہی بنجر، خشک اور گرم ہی ملیں گے۔ آپ کوہستان سے ہوتے ہوئے جوں ہی گلگت بلتستان میں داخل ہوتے ہیں تو آپ کا استقبال سب سے پہلے داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کرتا ہے۔ ایک ایسا پراجیکٹ جو آپ کو خوش کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ کسی بھی ملک کی آبی سیکیورٹی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے دریاؤں میں بہنے والے پانی کے حجم کا 40 فی صد تک ذخیرہ کرنے کے لئے ڈیم موجود ہوں۔ پاکستان میں دریاؤں پر بنے ڈیم بہنے والے پانی کا صرف 10 فی صد تک ذخیرہ کر سکتے ہیں۔ مگر اب شاید حالات بدلیں کہ ہمارے پاس اب وقت بالکل بھی نہیں ہے اور مقابلہ انتہائی سخت۔
داسو انتہائی کم ماحولیاتی اثرات سے صاف ستھری بجلی پیدا کرنے والا منصوبہ ہے جس کے پہلے مرحلے کی 2026 میں تکمیل کے بعد یہ 12 ارب سالانہ بجلی کے یونٹ پیدا کرے گا۔ منصوبے کا پہلا بریک تھرو اس وقت ہوا تھا جب عظیم تر دریائے سندھ کو کامیابی سے دو سرنگوں کے ذریعے 1.33 کلومیٹر کی لمبائی میں منصوبے کے علاقے سے موڑ کر دوبارہ واپس لایا گیا تھا تا کہ منصوبے کی مختلف تعمیراتی سرگرمیوں والی جگہ خشک رکھی جا سکے۔ کوہستان کا علاقہ صوبہ خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے سنگم پر واقع ہے۔
داسو ڈیم کا منصوبہ کے پی کے ضلع اپر کوہستان میں داسو قصبے سے تھوڑا آگے تعمیر ہو رہا ہے۔ داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کا دوسرا اہم میل اس وقت کامیابی سے طے ہوا جب مین ڈیم سے اوپر اسٹارٹر ڈیم۔1 کی تعمیر مکمل ہوئی۔ مون سون کا فلڈ سیزن گزارنے کے بعد اس ڈیم کو 7 میٹر مزید بلند کر کے میں ڈیم کی تعمیر کے لئے علاقہ خشک کر لیا جائے گا جس سے دریا کے اس حصے کے اندر تعمیراتی سرگرمیاں ہر موسم میں بلا روک ٹوک جاری رہ سکیں گی۔ اسی پروجیکٹ کے ساتھ ساتھ ایک نئی سرنگ بھی بنائی گئی ہے جو فی الحال صرف اس حالت میں ہے کہ یہاں سے گاڑیاں آرام سے گزر سکیں۔ سرنگ مکمل ہے مگر ابھی اس کا اچھی شکل میں آنا باقی ہے۔ پہلے پہل ٹریفک ساتھ موجود سڑک پر سے گزرتی تھی مگر اس سڑک کے اب ڈیم کی حدود میں آنے کی وجہ سے سرنگ ضروری تھی۔
آپ اگر قراقرم ہائی وے پر اپنا سفر جاری رکھیں تو آپ کی ملاقات مزید ایک کلیجہ ٹھنڈا کرنے والے پراجیکٹ دیامیر بھاشا ڈیم سے ہوگی۔ دیامیر بھاشا ڈیم کا اہم سنگ میل اس وقت عبور ہوا جب چلاس سے 40 کلومیٹر نیچے عظیم تر دریائے سندھ کا رُخ دیامیر بھاشا ڈیم کی سائٹ سے موڑ دیا گیا۔ دریا ایک کلومیٹر لمبی سرنگ اور 800 میٹر لمبی نہر سے ہوتا ہوا نیچے واپس اپنے اصلی روٹ سے جا ملا۔
دیامیر بھاشا ڈیم نہ صرف 8.1 ملین ایکڑ فٹ سیلابی پانی ذخیرہ کرے گا بلکہ 4500 میگاواٹ صلاحیت کے بجلی گھر سے سالانہ 18 ارب اضافی بجلی کے یونٹ بھی پیدا کرے گا اور ساتھ ہی ایک ملین ایکڑ سے زیادہ اراضی سیراب کرے گا۔
اس وقت پاکستان کے بڑے ڈیموں (منگلا، تربیلا اور گومل زام کے آبی ذخائر) میں تقریباً 14.28 ملین ایکڑ فٹ پانی کی ذخیرہ کرنے گنجائش ہے جب کہ پاکستان دو بڑے آبی ذخائر و مہمند ڈیم (1.239 ملین ایکڑ فٹ) اور دیامر بھاشا ڈیم (8.1 ملین ایکڑ فٹ) تعمیر کر رہا ہے جس کے بعد پاکستان کی پانی ذخیرہ کرنے کی کل گنجائش 23.58 ملین ایکڑ فٹ ہو جائے گی جو کہ پچھلے چالیس سال سے مسلسل کم ہو رہی تھی۔
استور والے سو رہے تھے۔ آسمان پر گہرے بادل تھے۔ استور بازار ابھی بند تھا۔ کبھی کبھار ہلکی پھوار برس جاتی۔ ایک چھوٹے سے ہوٹل میں گیا۔ سوچا موبائل کی بیٹری ذرا چارج کر لی جائے تو بہتر ہے۔ معلوم پڑا کہ کل سے پورے استور میں لائٹ صاحبہ نہیں تھیں۔ دریا میں کہیں گلیشیر گرا تھا جس نے بجلی گھر کو کافی نقصان پہنچایا تھا۔ اب کب بجلی آئے گی، کچھ معلوم نہ تھا۔ استور یا پہاڑی مقامات پر بجلی گھنٹوں کے لیے نہیں جاتی بلکہ دنوں کے لیے جاتی ہے۔ موسم سازگار رہے تو بجلی گھر چلتا رہتا ہے۔
جوں ہی دریا یا گلیشیر اوپر نیچے ہوا، بجلی چند دنوں کے لیے غائب۔ بازار میں اک دکان پر نظر پڑی جہاں اسپورٹس کمپنی سیالکوٹ کا بورڈ لگا تھا۔ دیارِ غیر میں یوں اپنے شہر کا نام لکھا دیکھ کر کتنا اچھا لگتا ہے ناں۔ میں نے ہوٹل والے کو دو انڈے ابالنے کا کہا اور اپنی موٹر سائیکل والے کو کال کر دی۔ استور شہر سے دوپہر کے وقت ترشنگ جانے کے لیے سواریوں کے حساب سے جیپ چلتی ہے۔ ترشنگ سے آگے آپ کو اپنے بل بوتے پر جانا پڑے گا۔ میں نے یہ کام کیا کہ پہلے سے ایک موٹر سائیکل والے کا بندوبست کر لیا۔ اب موٹر سائیکل والے نے مجھے استور سے اٹھانا تھا اور ہرلنگ کوفر جا کر پہنچ دینا تھا۔ ایک رات وہیں میرے ساتھ گزارنی تھی اور اگلے روز مجھے واپس استور چھوڑنا تھا۔ طے یہ پایا کہ اس کام کے عوض میں اسے سات ہزار روپے ادا کروں گا۔
شاہراہِ قراقرم پر لینڈ اسکیپ ایک جیسا نہیں ہے۔ میدان کی کیفیت بدلتی رہتی ہے۔ کبھی بڑی بڑی چٹانیں آپ کو ملتی ہیں تو کبھی قراقرم کے ساتھ ساتھ دریائے سندھ ایسا شور مچاتا ہوا گزرتا ہے کہ کان پڑی آواز بھی سنائی نہیں دیتی اور کبھی یہ اتنا پرسکون ہوتا ہے کہ اس کی خاموشی بھی بھلی لگتی ہے۔
آسمان پر ہلکے پھلکے بادل تھے، دھوپ نہ تھی۔ مجھے ویسے بھی پہاڑوں پر دھوپ سے اب ڈر لگتا ہے۔ کرومبر سے واپسی پر دھوپ نے میرا چہرہ بری طرح جلا دیا تھا حالاں کہ دھوپ سے بچنے کے لیے کریم بھی لگائی تھی مگر یا تو میری کریم کچھ زیادہ ہی سستی تھی یا پھر میری جلد ضرورت سے زیادہ حساس۔ میرے ساتھ ایک نئے دن کا سورج طلوع ہو رہا تھا۔ میں اپنا وقت اور عہد بہت پیچھے آیا تھا۔
یہاں استور میں مجھے کوئی نہ جانتا تھا کہ میں کون ہوں، کیا ہوں اور کیوں ہوں۔ استور والوں کو بس اتنی غرض تھی کہ ایک آوارہ انسان پنجاب سے یہاں ایک پہاڑ دیکھنے کے لیے آیا ہے جسے ساری دنیا نانگا پربت کے نام سے جانتی ہے۔ ایک عرصے سے عجب رواج چل پڑا ہے کہ تقریباً ہر شہر میں I Love فلاں شہر کا بورڈ ضرور لگا ہوتا ہے۔
ہم استور سے باہر نکلے تو یہاں بھی یہی بورڈ لگا تھا۔ میرا گائیڈ، نہ جانے کیا برا سا نام تھا اس کا، مجھے راستے میں آنے والی مختلف جھیلوں کے بارے بتاتا رہتا کہ یہ ٹریک فلاں جھیل کو جاتا ہے اور یہاں استور میں آپ فلاں فلاں جھیل سکتے ہیں۔ تھوڑا آگے بڑھے تو سامنے مشرف چوک آ گیا۔ وجہِ تسمیہ یہی ہوگی کہ اسے مشرف دور میں بنایا گیا ہوگا۔ مونومنٹ کا ڈیزائن اچھا ہے۔ چھوٹی چھوٹی دیواریں بنا کر گلگت بلتستان کے اہم علاقوں جن میں گلگت، اسکردو، دیامیر، نگر، ہنزہ، کھرمنگ، گانچھے اور غذر شامل ہیں، کے نام لکھے گئے ہیں۔

ھم جوں ھی استور شھر سے باھر نکلے تو استور ناله ھمارے ساتھ ساتھ چلتا رھا۔ معلوم ھوا که اب یه استور ناله نھیں بلکه روپل ناله یا دریائے روپل ھے۔ سڑک بھت اوپر تھی اور دریائے روپل بھت نیچے۔ ھر چند کلومیٹر کے بعد چھوٹے چھوٹے مختلف نالے دائیں بائیں سے دریائے روپل میں شامل ھو رھے تھے۔ دریائے روپل کا پانی مٹی رنگ کا ھے۔ آس پاس کے بھت سے ندی نالوں کا پانی مٹی کی وجه سے ایسا ھی ھے۔ اگر کبھی یه رنگ پانی کھیں کسی مقام پر دریائے روپل سے ملتا تھا تو ظاھر سی بات ھے وه اپنا اصل رنگ کھو دیتا تھا اور دریائے روپل کے رنگ میں رنگا جاتا تھا۔

وطن سرینگر

فضول خرچی ایک وبال

اللہ تعالیٰ کی طرف عطا کردہ رزق کو خرچ کرنے کا پورا پورا اختیار ہے لیکن فضول خرچی اور اصراف سے قطعی طور منع کیا گیا ہے اور احسن طریقے سے قواعد وضوابط کے مطابق خرچ کرنا لازمی ہے جبکہ موجودہ حالات اس کے بالکل برعکس ہیں کیونکہ ہمارے رہن وسہن اور تہذیب وتمدن میں مغربی تہذیب کی یلغار ہے ہم لوگ بے وائے دریا کے پانی کی طرح فضول خرچی کر کے پیسے بہادیتے ہیں اور ناشائستہ طریقے سے خون پسینے سے کمائی ہوئی دولت کو خرچ کرتے ہیں۔نکاح جو سنت ہے اور دیگر مذاہب میں بھی شادی بیاہ امر لازم ہے اور اس کے لئے باضابط طور اصول و ضوابط وضع کئے ہوئے ہیں لیکن اس نیک کام کو انجام دینے میں جائز طریقوں کو بالائے طاق رکھ کر غیر مہذب طریقہ کار اپنائے جارہے ہیں۔ ہماری شادی بیاؤں میں ایسے رسومات بد ہوتے ہیں جس سے مہذب اور باشعور افراد شرمسار ہوتے ہیں اور اسی طرح سے انسان کو روزمرہ زندگی گذارنے کیلئے بھی ضابطہ حیات دیا ہے اور خرچ کرنے کے طریقے بھی واضح ہیں لیکن انسان سب کچھ بول کر اپنی منشاء کے مطابق اللہ کی دی ہوئی دولت کو غیر ضروری اور نازیبا کاموں پر خرچ کرتا ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسان بالخصوص مسلمان کو سادہ زندگی گذارنا بہترین راہِ عمل تھا لیکن انسان نے اس کو سرے سے ہی ترک کیا ہے اور اس نے مغربی تہذیب جس کو ماڈرن ازم کے نام سے مانا جاتا ہے اور اپنانے میں فخر کرتا رہا جبکہ مصیبت کی اس گھڑی میں جہاں ہر دل رنجیدہ اور ہر آنکھ نم ہے اس میں سادگی کے پیغامات دیئے جاتے ہیں۔ جبکہ اس سے پہلے بھی ایسے پیغامات دیئے جاتے اور لوگوں کو سادگی سے زندگی گذارنے کے لئے قائل کیا ہوتا تو شاید آج ہم اس مصیبت کے دلدل میں پھنس چکے نہیں ہوتے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہیں کہ ہر انسان کو ہی نہیں بلکہ ہر مخلوق کو اپنے حقوق ہیں اور کوئی شخص کسی کے حقوق چھین نہیں سکتا ہے اگر زور بازو اور طاقت کے بل پر کوئی کسی کا حق چھینتا ہے تو اس کا انجام آخر میں بُرا ہونا طے ہے لیکن اس دنیائے فانی میں بھی اس شخص کو اس کا خمیازہ اٹھانا ہی پڑتا ہے۔تمام انسان آدم کے اولاد ہیں گویا ہر انسان ایک دوسرے کا بھائی ہے لیکن دو بھائیوں کے درمیان اپنے منشاء سے تفاوت رکھی ہے جس کو اللہ نے مال وجاہ اور دھن دولت کی عنایت فرمائی اس کے کندھوں پر ذمہ داریوں کا بھاری بوجھ ڈالا۔ کیونکہ صاحب ثروت افراد کو مفلس اور مفلوک الحال لوگوں کی طرف پوری توجہ مبذول کرنے کی ذمہ داری ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ اللہ کے فضل وکرم سے آج تک کوئی بھی رزق نہ ہونے کی وجہ سے از جان نہیں ہوا۔ کیونکہ اللہ ہر مخلوق کو کسی نہ کسی طرح رزق عطا کرتا ہے لیکن صاحب ثروت افراد کو آزمائش میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مال ومتاع سے سرفراز کیا ہے وہ فضول خرچی کے بجائے ان لوگوں کا خاص خیال رکھیں جو ان کے مدد کے محتاج ہیں۔ کیونکہ ان کا حق ہے جس کے بارے اللہ کے حضور ضرور پوچھ تاچھ ہوگی۔

ایران کا جوہری پروگرام:

خلیجی ملک کی جوہری تنصیبات کو حملوں کا خطرہ کیوں لاحق ہے اور یہ حملے کیسے ہو سکتے ہیں؟

فرینک گارڈنر

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مدت صدارت کے خاتمے پر ایران نے بحیثیت مجموعی مگر محتاط انداز میں سکھ کا سانس لیا ہے۔ چند حلقوں کو یہ خدشہ تھا کہ اپنی صدارت کے آخری دنوں میں ڈونلڈ ٹرمپ ایران پر 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی اپنی پالیسی کو مزید بڑھاوا دیتے ہوئے ایران کے سویلین جوہری پلانٹس اور دیگر اہداف پر فوجی حملہ کریں گے۔نومبر میں واشنگٹن سے حاصل ہونے والی اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی صدر نے اس آپشن پر غور بھی کیا تھا لیکن ان کے مشیران نے انھیں ایسا کرنے سے باز رکھا۔اس کے برعکس نومنتخب صدر جو بائیڈن نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ امریکہ ایران کے ساتھ سنہ **2015** کے جوہری معاہدے میں دوبارہ شامل ہو، جس کا مطلب یہ ہوگا ایران اس معاہدے کی مکمل پاسداری کرے اور اس کے بدلے میں اس پر عائد سخت معاشی پابندیاں ہٹائی جائیں اور تہران کو کچھ رقم جاری کی جائے۔

تو کیا اب ایران حملے سے محفوظ ہے؟

سادہ الفاظ میں کہا جائے تو نہیں۔اسرائیل نہ صرف ایران کی سویلین جوہری سرگرمیوں سے بلکہ اس کے بلیسٹک میزائل تیار کرنے کے پروگرام کی وجہ سے بھی انتہائی تشویش کا شکار ہے۔جمعرات کے روز ایران کے جوہری ترقیاتی پروگرام کے حوالے سے اسرائیل کے وزیر دفاع بنی گینٹز کا قول نقل کیا گیا جس میں انھوں نے کہا: 'یہ واضح ہے کہ اسرائیل کے سامنے فوجی آپشن کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔اس کے لیے وسائل اور سرمایہ کاری کی ضرورت ہے اور میں اس کو انجام دینے کے لیے کام کر رہا ہوں۔'اسرائیل چونکہ اسلامی جمہوریہ ایران کا علی الاعلان دشمن ہے اس لیے وہ ایران کے ہاتھوں میں جوہری بم کو اپنے وجود کے لیے خطرہ سمجھتا ہے اور اس نے دنیا کو اس کو روکنے کی اپیل کی ہے، اس سے قبل کہ کہیں بہت دیر ہو جائے۔ایران نے ہمیشہ اصرار کیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام خالصتاً پُر امن مقاصد کے لیے ہے۔لیکن اس کی جانب سے یورینیم کی افزودگی میں اضافے کی حالیہ کارروائی نے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے۔کہا جاتا ہے کہ ایران کا یہ قدم سنہ **2015** کے معاہدے کی خلاف ورزی ہے کیونکہ اس میں ایران کو ایک حد کے اندر ہی یورینیم کی افزودگی کی اجازت دی گئی تھی۔سنہ **1981** میں اسرائیل کو شبہ ہوا تھا کہ عراقی صدر صدام حسین جوہری ہتھیاروں کی صلاحیت حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔اس نے پیشگی کارروائی کے تحت 'آپریشن بابل' میں اپنے ایف **15** اور ایف **16** جیٹ طیاروں کا استعمال کر کے عراق کے اوسیرک ایٹمی ری ایکٹر کو تباہ کر دیا تھا۔سنہ **2007** میں یعنی **26** سال بعد اس نے 'آپریشن آؤٹ سائیڈ باکس' میں شام کے ساتھ ایسا ہی کیا اور دیر الزور کے قریب صحرا میں ایک خفیہ پلوٹونیم ری ایکٹر کو اپنا کام شروع کرنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا تھا۔

لیکن فاصلہ، رسائی اور فضائی دفاع کی بات کی جائے تو ایران ایک بہت مشکل ہدف ہے۔اس بات پر سوالیہ نشان ہے کہ کیا اسرائیل امریکی شراکت کے بغیر ایران پر کامیاب فضائی حملے کر سکتا ہے اور امکان یہی ہے کہ بائیڈن انتظامیہ ایسا کرنے سے گریزاں ہو گی۔امریکہ، اسرائیل اور ممکنہ طور پر خلیجی عرب ریاستوں کی طرف سے اپنے جوہری تنصیبات کو لاحق دیرینہ خطرے سے باخبر ایران نے اپنی کچھ تنصیبات کو پہاڑوں کے نیچے زیر زمین لے جانے پر رقم خرچ کی ہے۔اگرچہ ایران کی جوہری صنعت بظاہر سویلین ہے لیکن وہ فوجی اور سکیورٹی کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ قریب سے جڑی ہوئی ہے۔درحقیقت ایرانیوں نے جوہری صلاحیت حاصل کرنے کی تیاری میں اتنا عرصہ لگا دیا ہے کہ اب اس بات امکان نہیں رہا کہ ان کی زیر زمین سہولیات ناقابل تسخیر ہیں۔اس کے باوجود ایران کے جوہری تنصیبات تین محاذوں پر حملے کا شکار ہو سکتی ہیں۔

لیکن فاصلہ، رسائی اور فضائی دفاع کی بات کی جائے تو ایران ایک بہت مشکل ہدف ہے۔اس بات پر سوالیہ نشان ہے کہ کیا اسرائیل امریکی شراکت کے بغیر ایران پر کامیاب فضائی حملے کر سکتا ہے اور امکان یہی ہے کہ بائیڈن انتظامیہ ایسا کرنے سے گریزاں ہوگی۔امریکہ، اسرائیل اور ممکنہ طور پر خلیجی عرب ریاستوں کی طرف سے اپنے جوہری تنصیبات کو لاحق دیرینہ خطرے سے باخبر ایران نے اپنی کچھ تنصیبات کو پہاڑوں کے نیچے زیر زمین لے جانے پر رقم خرچ کی ہے۔اگرچہ ایران کی جوہری صنعت بظاہر سویلین ہے لیکن وہ فوجی اور سکیورٹی کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ قریب سے جڑی ہوئی ہے۔درحقیقت ایرانیوں نے جوہری صلاحیت حاصل کرنے کی تیاری میں اتنا عرصہ لگا دیا ہے کہ اب اس بات امکان نہیں رہا کہ ان کی زیر زمین سہولیات ناقابل تسخیر ہیں۔اس کے باوجود ایران کے جوہری تنصیبات تین محاذوں پر حملے کا شکار ہو سکتی ہیں۔لیکن فاصلہ، رسائی اور فضائی دفاع کی بات کی جائے تو ایران ایک بہت مشکل ہدف ہے۔اس بات پر سوالیہ نشان ہے کہ کیا اسرائیل امریکی شراکت کے بغیر ایران پر کامیاب فضائی حملے کر سکتا ہے اور امکان یہی ہے کہ بائیڈن انتظامیہ ایسا کرنے سے گریزاں ہوگی۔امریکہ، اسرائیل اور ممکنہ طور پر خلیجی عرب ریاستوں کی طرف سے اپنے جوہری تنصیبات کو لاحق دیرینہ خطرے سے باخبر ایران نے اپنی کچھ تنصیبات کو پہاڑوں کے نیچے زیر زمین لے جانے پر رقم خرچ کی ہے۔اگرچہ ایران کی جوہری صنعت بظاہر سویلین ہے لیکن وہ فوجی اور سکیورٹی کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ قریب سے جڑی ہوئی ہے۔درحقیقت ایرانیوں نے جوہری صلاحیت حاصل کرنے کی تیاری میں اتنا عرصہ لگا دیا ہے کہ اب اس بات امکان نہیں رہا کہ ان کی زیر زمین سہولیات ناقابل تسخیر ہیں۔اس کے باوجود ایران کے جوہری تنصیبات تین محاذوں پر حملے کا شکار ہو سکتی ہیں۔

بین الاقوامی انسٹیٹیوٹ برائے سٹریٹجک سٹڈیز (آئی آئی ایس ایس) میں ایسوسی ایٹ فیلو اور اسلحہ کنٹرول کے ماہر مارک فٹز پیٹرک کا کہنا ہے کہ 'ایران کی تنصیبات ناقابل تسخیر نہیں ہیں۔''نطنز [میں موجود تنصیبات] کو سٹیک بنکر شکن بمباری سے نشانہ بنایا جا سکتا ہے اور دوبارہ کے حملے میں وہ تباہ ہو سکتا ہے۔یعنی پہلا حملہ شگاف بنانے کے لیے اور دوسرا حملہ اس کے ذریعے فیسیلیٹیز کو تباہ کرنے کے لیے یا کم از کم اتنا ہلا دینے کے لیے کہ نازک مشینیں ناکارہ ہو جائیں۔'لیکن ایران ایک وسیع وعریض ملک ہے اور اس کی جوہری تنصیبات ملک کے طول وعرض کی گہرائی میں پھیلی ہوئی ہیں۔بہت پہلے سنہ **2012** میں ہی ماہرین نے کہا تھا کہ فردو (ایران کا ایک علاقہ) میں یورینیم کی افزودگی کی سہولت ایک پہاڑ کے اندر کم از کم **80** میٹر (یا **260** فٹ) کی گہرائی میں ہے اور ممکن ہے کہ عین امریکہ کے سٹیک 'بنکر بسٹنگ' بم سے بھی اس کو نقصان نہ پہنچ سکے۔مارک فٹز پیٹرک کا کہنا ہے کہ 'فردو کی زیادہ گہرائی اسے بنکر بسٹرز تو محفوظ کرتی ہے لیکن سبوتاژ کرنے سے نہیں۔اس کے داخلی راستوں اور ہوا کے لیے بنائے گئے روشن دانوں کو دھماکے سے تباہ کر دینے سے مہینوں تک اسے کام کرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔'

لیکن ان سہولیات تک پہنچنے کے لیے ایک نہیں بلکہ ممکنہ طور پر دو بار ایرانی فضائی حدود میں اندر دور تک داخل ہو کر فضائی حملہ کرنا ہوگا اور اس کے لیے یا تو اس کے دفاعی نظام کو چکمہ دینا ہوگا یا پھر اس کے فضائی دفاع کو قابو میں لا کر ہی ایسا کیا جا سکتا ہے۔ایران نے اپنی زمین سے ہوا تک مار کرنے والی میزائل فورس تیار کرنے میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔جس میں باور **373** بھی شامل ہے جو کہ روس کے ایس۔**300** نظام کا ایک دیسی ساختہ ورژن ہے اور جو **300** کلومیٹر (**186** میل) دور تک طیارے کو ٹریک کرنے اور نشانہ لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ایک واحد جزوی طور پر کامیاب حملے کا امکان تو ہے لیکن اس میں خطرہ یہ ہے کہ پائلٹ کو پکڑ لیا جائے گا اور اسے ایرانی ٹی وی پر دکھایا جائے گا اور یہ وہ چیز ہے جو کسی حملے سے باز رکھتی ہے۔

انسانوں پر حملہ

اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد نے ایران کے اندر ایجنٹوں کے غیر معمولی طور پر باخبر نیٹ ورک تیار کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔اتنا باخبر نیٹ ورک کہ جب **27** نومبر کو ایران کے اعلی فوجی سائنس دان جنرل محسن فخری زادہ تہران کے مشرق میں ایک سنسان سڑک پر ایک محفوظ قافلے میں سفر کر رہے تھے تو ان کے حملہ آوروں کو ان کے راستہ اور اوقات کا بخوبی علم تھا۔اس دن ان پر کس طرح حملہ ہوا اس کے متعلق مختلف اطلاعات ہیں۔ایران کا دعویٰ ہے کہ یہ ایک پک اپ ٹرک پر نصب سیٹلائٹ کنٹرولڈ مشین گن کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ جبکہ دوسرے ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ موساد کے تربیت یافتہ ایجنٹوں کی ایک بڑی ٹیم نے کیا اور وہ فرار ہونے میں کامیاب رہے اور اب تک آزاد ہیں۔ایران کا دعویٰ ہے کہ یہ ایک پک اپ ٹرک پر نصب سیٹلائٹ کنٹرولڈ مشین گن کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ جبکہ دوسرے ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ موساد کے تربیت یافتہ ایجنٹوں کی ایک بڑی ٹیم نے کیا اور وہ فرار ہونے میں کامیاب رہے اور اب تک آزاد ہیں۔

بہر حال بات کوئی بھی ہو فخری زادہ کو قتل کر دیا گیا۔انھیں 'ایران کے ایٹمی پروگرام کے گاڈ فادر' کے نام سے جانا جاتا ہے اور امریکی انٹیلیجنس کا کہنا ہے کہ انھوں نے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے لیے رازدارانہ طور پر کام کیا تھا۔اسرائیل نے باضابطہ طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے کہ اس حملے کے پس پشت کون تھا۔اس سے قبل سنہ **2010** اور **2012** کے درمیان ایران کے اندر چار سرکردہ ایرانی جوہری سائنسدانوں کو قتل کیا گیا جن میں سے بیشتر کو کار بم دھماکوں سے ہلاک کیا گیا تھا۔ایک بار پھر اسرائیل نے نہ تو اس میں اپنی شمولیت کی تصدیق کی اور نہ ہی انکار کیا۔لیکن ان ہلاکتوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی سکیورٹی کی جانب سے زبردست تحفظ کے باوجود قاتل اپنے اہداف تک پہنچنے میں کامیاب ہیں اور ایران کی جوہری ٹیکنالوجی کی دانشورانہ صلاحیت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

سائبر کی دنیا میں ایک غیر اعلانیہ جنگ جاری ہے جس میں ایران ایک طرف ہے اور امریکہ، اسرائیل اور سعودی عرب اس کے خلاف صف آرا ہیں۔سنہ **2010** میں سٹکس نیٹ نامی پیچیدہ مالویئر کو خفیہ طور پر نطنز میں موجود ایران کے یورینیم افزودگی کے سینٹری فیوجز کو کنٹرول کرنے والے کمپیوٹرز میں ڈال دیا گیا تھا۔اس کے نتیجہ میں وہاں افراتفری مچ گئی اور اس کی وجہ سے سینٹرفیوجز قابو سے باہر ہو گئے اور سالوں سے افزودگی کا جو پروگرام جاری تھا اسے بہت پیچھے کر دیا گیا۔اس سائبر حملے کو بڑے پیمانے پر اسرائیلی کی جانب سے کیا جانے والا حملہ کہا گیا اور کہا جاتا ہے کہ امریکہ اور اسرائیلی ماہرین نے 'سٹکس نیٹ' تیار کرنے میں تعاون کیا تھا۔ایران نے جلد ہی اس کا جواب دیا اور شامون کے نام اپنے جدید ترین مالویئر کو کامیابی کے ساتھ سعودی عرب کی سرکاری ملکیت والی تیل کمپنی آرامکو کے نیٹ ورک میں داخل کر دیا جس نے **30** ہزار کمپیوٹرز کو غیر فعال کر دیا اور سعودی عرب کے تیل کی پیداوار کو خطرہ لاحق ہوگیا۔اس کے بعد مزید حملے جاری رہے۔

سنہ **2015** کے جوہری معاہدے یعنی مشترکہ جامع منصوبے پر عمل درآمد ایران کی جوہری سرگرمیوں پر اس طرح کی سخت پابندیاں عائد کرنے والی تھیں کہ اس کے مخالفین کو فوجی حملے پر غور کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہی۔لیکن اسرائیل اور سعودی عرب اس معاہدے کے بارے میں ہمیشہ شبے میں رہے کیونکہ وہ اسے بہت ہی نرم اور عارضی سمجھتے تھے کیونکہ اس میں ایران کے بلیسٹک میزائل پروگرام کو روکنے کے متعلق کچھ بھی نہیں تھا۔آج وہ اس معاہدے کو بحال کرنے والی بائیڈن صدارت کے بارے میں کم پُر جوش ہیں جب تک کہ ان کے خدشات کو کم نہیں کر دیا جاتا۔خلیجی خطے میں کوئی بھی مزید تنازعات نہیں دیکھنا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ سعودی عرب کے تیل کے انفراسٹرکچر پر سنہ **2019** میں ہونے والے میزائل حملے پر بھی کچھ نہیں ہوا اگرچہ ایران اور اس کے اتحادیوں پر بڑے پیمانے پر اس کے الزام لگائے گئے۔لیکن جب تک یہ شکوک شبہات باقی ہیں کہ ایران خفیہ طور پر ایٹمی ہتھیار کی صلاحیت حاصل کرنے پر کام کر رہا ہے اس وقت تک اس کی سہولیات پر حفظ ماتقدم کے تحت حملے کا خطرہ ہمیشہ موجود رہے گا۔

سنہ **2015** کے جوہری معاہدے یعنی مشترکہ جامع منصوبے پر عمل درآمد ایران کی جوہری سرگرمیوں پر اس طرح کی سخت پابندیاں عائد کرنے والی تھیں کہ اس کے مخالفین کو فوجی حملے پر غور کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہی۔لیکن اسرائیل اور سعودی عرب اس معاہدے کے بارے میں ہمیشہ شبے میں رہے کیونکہ وہ اسے بہت ہی نرم اور عارضی سمجھتے تھے کیونکہ اس میں ایران کے بلیسٹک میزائل پروگرام کو روکنے کے متعلق کچھ بھی نہیں تھا۔آج وہ اس معاہدے کو بحال کرنے والی بائیڈن صدارت کے بارے میں کم پُر جوش ہیں جب تک کہ ان کے خدشات کو کم نہیں کر دیا جاتا۔خلیجی خطے میں کوئی بھی مزید تنازعات نہیں دیکھنا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ سعودی عرب کے تیل کے انفراسٹرکچر پر سنہ **2019** میں ہونے والے میزائل حملے پر بھی کچھ نہیں ہوا اگرچہ ایران اور اس کے اتحادیوں پر بڑے پیمانے پر اس کے الزام لگائے گئے۔لیکن جب تک یہ شکوک شبہات باقی ہیں کہ ایران خفیہ طور پر ایٹمی ہتھیار کی صلاحیت حاصل کرنے پر کام کر رہا ہے اس وقت تک اس کی سہولیات پر حفظ ماتقدم کے تحت حملے کا خطرہ ہمیشہ موجود رہے گا۔

سنہ **2015** کے جوہری معاہدے یعنی مشترکہ جامع منصوبے پر عمل درآمد ایران کی جوہری سرگرمیوں پر اس طرح کی سخت پابندیاں عائد کرنے والی تھیں کہ اس کے مخالفین کو فوجی حملے پر غور کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہی۔لیکن اسرائیل اور سعودی عرب اس معاہدے کے بارے میں ہمیشہ شبے میں رہے کیونکہ وہ اسے بہت ہی نرم اور عارضی سمجھتے تھے کیونکہ اس میں ایران کے بلیسٹک میزائل پروگرام کو روکنے کے متعلق کچھ بھی نہیں تھا۔آج وہ اس معاہدے کو بحال کرنے والی بائیڈن صدارت کے بارے میں کم پُر جوش ہیں جب تک کہ ان کے خدشات کو کم نہیں کر دیا جاتا۔خلیجی خطے میں کوئی بھی مزید تنازعات نہیں دیکھنا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ سعودی عرب کے تیل کے انفراسٹرکچر پر سنہ **2019** میں ہونے والے میزائل حملے پر بھی کچھ نہیں ہوا اگرچہ ایران اور اس کے اتحادیوں پر بڑے پیمانے پر اس کے الزام لگائے گئے۔لیکن جب تک یہ شکوک شبہات باقی ہیں کہ ایران خفیہ طور پر ایٹمی ہتھیار کی صلاحیت حاصل کرنے پر کام کر رہا ہے اس وقت تک اس کی سہولیات پر حفظ ماتقدم کے تحت حملے کا خطرہ ہمیشہ موجود رہے گا۔

The Urdu Daily WATTAN
سرینگر وطن

باقیات

101

ہندوستان پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو کس نظر سے دیکھتا ہے۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ہندوستانیوں نے اجتماعی طور پر فیصلہ کیا ہے کہ اس طرح کی اشتعال انگیزیوں کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ گجرات کی چروتر یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں ایک انٹرایکٹو سیشن کے دوران بات کرتے ہوئے ایس جے شنکر نے کہا کہ اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ ایک دہائی میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی کی ہے، جبکہ پاکستان، ان کے خیال میں، اپنی ''بری عادتوں'' میں پھنسا ہوا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ ہندوستانی حکومت پاکستان پر عوامی سطح پر شاذ و نادر ہی کیوں بحث کرتی ہے، جے شنکر نے وضاحت کی کہ ان پر قیمتی وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا '' بھارت بدل گیا ہے۔ کاش میں کہہ سکتا کہ پاکستان بدل گیا ہے۔ وہ بدقسمتی سے، بہت سے طریقوں سے، اپنی بری عادتیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ بھارت کے قریب جانے کا ایک انتہائی منفی طریقہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جب میں پیچھے مڑ کر دیکھوں گا، تو میں کہوں گا کہ 26/11 کا ممبئی دہشت گردانہ حملہ ایک اہم موڑ تھا۔ میرے خیال میں یہ وہ وقت تھا جب ہندوستانی عوام، تمام سیاسی جماعتوں نے، کہا تھا کہ وہ اس رویے کو قبول نہیں کر سکتے۔ "وہ یہ محسوس کر سکتا ہے کہ ملک کے لوگ اس رویے کو قبول نہیں کر سکتے''۔ انہوں نے اس وقت کی کانگریس زیر قیادت یو پی اے حکومت پر بھی پردہ پوشی کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت حکومت کے ردعمل میں عوامی جذبات پوری طرح سے ظاہر نہیں ہوئے ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 2014 کے بعد جے شنکر نے کہا ''مودی حکومت نے پاکستان پر واضح کر دیا کہ دہشت گردی کے نتائج کیسے برآمد ہوں گے۔ انہوں نے افغانستان میں امریکی موجودگی کے دوران پاکستان کے دوہرے کھیل کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وہی دہشت گردی کا بنیادی ڈھانچہ بالآخر ان کے خلاف ہو گیا''۔ ہمارا آج کا برانڈ ٹیکنالوجی ہے، یہی فرق ہے۔ دہشت گردی ہوئی تو ہم جواب دیں گے، لیکن میں ان پر اپنا قیمتی وقت کیوں

نظام کے خلاف ہے۔ ابھیشیک منو سنگھوی نے سپریم کورٹ میں بحث کرتے ہوئے کہا کہ 8 لاکھ میں سے 4 وقف ہیں، جو صارفین کی ملکیت ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ وقف ایکٹ میں کی گئی ترمیم کے بعد یہ جائیدادیں خطرے میں ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ عدالت فی الحال اس قانون کی سماعت کر رہی ہے جسے وسیع بحث اور غور و فکر کے بعد لایا گیا ہے۔ ابھیشیک منو سنگھوی کے کہے گئے خاص پوائنٹس! سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی دلیل دی اور کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ پارلیمنٹ کی اراضی بھی وقف ہے، اسی وقت، چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے جواب دیا کہ ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ تمام وقف غلط طریقے سے رجسٹرڈ ہیں، لیکن کچھ خدشات ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اس کیس کی سماعت ہائی کورٹ کے سپرد کی جا سکتی ہے۔ ہو میرے خیال میں تشریح آپ کے حق میں ہے۔ اگر کسی جائیداد کو قدیم یادگار قرار دینے سے پہلے وقف قرار دے دیا جائے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ابھیشیک سنگھوی نے کہا کہ آرٹیکل 25 اور 26 کو پڑھنے سے زیادہ آرٹیکل 32 کیا ہے، یہ ایسا معاملہ نہیں ہے جہاں مائی لارڈز ہمیں ہائی کورٹ بھیجیں۔ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے قاعدہ 3(3)(da) میں کلکٹر کی وسیع پیمانے پر تعریف کی گئی ہے۔ لوگوں کو افسر تک پہنچایا جاتا ہے۔ سینئر وکیل سی یو سنگھ نے کہا کہ آرٹیکل 26 دیکھیں، میں ضروری مذہبی دلیل سے ہٹ رہا ہوں، یہاں یہ اہم نہیں ہے۔ براہ کرم مذہبی اور خیراتی مقاصد میں فرق دیکھیں، مذہبی ضروری عمل کے سوال کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایڈوکیٹ حذیفہ احمدی نے بھی عرض کیا کہ ایکٹ کے سیکشن 3(R) کے تین پہلوؤں کو نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر اگر اسلام پر عمل کرنے کو ایک ضروری مذہبی عمل سمجھا جائے تو اس کا اثر شہریوں کے بنیادی حقوق پر بھی پڑ سکتا ہے۔ حذیفہ احمدی نے کہا کہ اس سے ابہام پیدا ہوتا ہے۔

103

خلاف ہمارا موقف مشہور تھا۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ انہوں نے جموں وکشمیر میں تمام بڑی سیاسی قوتوں کو اکٹھا کرنے کی پہل کی ہے اور ریاست کی خصوصی

مثال ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ میں اپنی سوچ کا آدمی ہوں، اور میں صرف فیصلہ کرتا ہوں۔ میں کسی کی کٹھ پتلی نہیں ہوں۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ ڈولت کا یہ دعویٰ کہ نیشنل کانفرنس بی جے پی کے قریب جانا چاہتی ہے سراسر جھوٹ ہے کیونکہ میں وہ نہیں ہوں جو میری پارٹی کو تباہ کرنے کے لیے باہر نکلنے والی پارٹی کے ساتھ گٹھ جوڑ کروں۔ ڈاکٹر فاروق نے دولت کی حرکتوں پر مایوسی کا اظہار کیا۔

104

زور دیا کہ وقف اراضی کے غلط استعمال نے مطلوبہ استفادہ کنندگان بالخصوص مسلم کمیونٹی کے پسماندہ طبقات کو ان کی جائز حمایت سے محروم کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیراعظم کے اس بیان کی اپوزیشن لیڈران نے سخت تنقید کی۔ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے اپنے دور حکومت میں غریبوں کی فلاح و بہبود میں وزیر اعظم کے تعاون پر سوال اٹھاتے ہوئے جواب دیا اور وقف قوانین کو کمزور کرنے پر تنقید کی۔ کانگریس کے ایم پی عمران پرتاپ گڑھی نے بھی مودی کے ذریعہ استعمال کی جانے والی زبان پر تنقید کی، اور تجویز کیا کہ یہ سوشل میڈیا ٹرول کی یاد دلاتی ہے اور بی جے پی کے سیاسی فریم ورک میں مسلمانوں کی نمائندگی کی کمی کو اجاگر کرتی ہے۔

105

کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ 20 اپریل تک کھیتوں میں کام کو معطل کر دیں۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات نے آج سے سے لیکر 20 اپریل تک نیا موسمی کلینڈر جاری کرتے ہوئے بتایا کہ کسان اور باغ مالکان فی الحال باغات میں دوا پاشی کا عمل معطل کریں جبکہ بارشوں کی وجہ سے دن کے درجہ حرارت میں کمی آنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے صوبائی ناظم ڈاکٹر مختار نے بتایا کہ دو مغربی ہوائیں جموں کشمیر میں اثر انداز ہو رہی ہے جن کا اثر کچھ دنوں تک جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ 20 اپریل تک مجموعی طور پر موسم خراب رہنے کا امکان ہے جس دوران وقفے وقفے سے ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ عام طور پر ابر آلود رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ 18 اپریل کو کشمیر صوبے کے کچھ مقامات پر وسیع اور جموں کے چند مقامات پر مختصر مدت کیلئے بارشوں کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ 20 اپریل تک کھیتی باڑی کے کاموں کو روک دیں۔ اس نے کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی اور وسطی کشمیر میں دوپہر کے وقت گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ تاہم 18 سے 20 اپریل کے درمیان متوقع ہے، جب خطے میں عام طور پر ابر آلود آسمان کے ساتھ ہلکی سے

تشخیص اور ابتدائی رائے (فرسٹ اوپینین) کی سہولیت فراہم کرتی ہے۔ اسے گھروں، دفاتر یا ہسپتالوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے بالخصوص دور دراز علاقوں کے لئے مفید ہے۔ ایپ کا دائرہ کار عام شہریوں، مریضوں، پیشہ ور افراد، طبی طلبا اور میڈیکل و پیرامیڈیکل کورسوں کے خواہشمندوں سمیت صارفین کی ایک وسیع رینج کی خدمات کرتی ہے۔ صحت ایپ صحت تک رسائی اور فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے کئی خصوصیات فراہم کرتی ہے جن میں ڈاکٹروں کی دستیابی، اپائنٹمنٹ بکنگ، تشخیصی اور جراحی سہولتیں، ٹیلی۔کنسلٹیشن، ٹیلی۔میڈیسن اور ایمرجنسی کیئر شامل ہیں۔ یہ ایپ عوام کے لئے صحت سے متعلق بیداری، بیماریوں کی روکتھام، اے آئی پر مبنی علامات چیکر، صحت کی نگرانی، دوا کی یاددہانی، پہننے والے آلات سے انضمام اور کثیر لسانی سپورٹ فراہم کرتی ہے۔ ایپ میں پیشہ ور افراد کے لئے محفوظ پیغام رسانی، الیکٹرانک ہیلتھ ریکارڈز (ای ایچ آر) تک رسائی، نسخہ اور بلنگ مینجمنٹ، لیبارٹری نتائج کا انضمام، تعلیمی وسائل اور تحقیقی مواقع شامل ہیں۔ طبی طلبا کے لئے تعلیمی کورسوں، ہوسٹل سہولتیں، لائبریری اور طلبا کے تبادلہ پروگراموں کی معلومات دستیاب ہیں۔ مزید برآں، ایپ میں ہسپتال کی مدد، ایمبولینس کی معلومات اور فیڈ بیک میکانزم کے لئے ہیلپ لائن خدمات شامل ہیں۔ یہ مریضوں کی بروقت منتقلی اور ایمرجنسی سپورٹ کے لئے ہسپتالوں کے نیٹ ورکنگ کے ذریعے ایک مربوط ریفرل میکانزم فراہم کرتا ہے۔ اس میں پی ایم جے اے وائی، سی جی ایچ ایس اور ای سی ایچ ایس جیسے ہیلتھ انشورنس سکیموں کی مکمل معلومات بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ یہ سی پی آر اور بنیادی لائف سپورٹ (بی ایل ایس) تربیت، ورکشاپوں اور مختلف جاری تعلیمی پروگراموں کے ذریعے مہارتوں کی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔ سیکرٹری موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ صحت ایپ کا مقصد مریضوں، صحت کے ماہرین اور بیمہ دہندگان کے درمیان روابط کو مضبوط کرنا، مؤثر رابطے کو فروغ دینا اور صحت سہولیتوں تک آسان رسائی کو ممکن بنانا ہے۔

107

اٹھائے گئے خدشات کو پارٹی کی جانب سے اندرونی طور پر دور کیا جائیگا۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان اور ممبر اسمبلی زیڈی بل تنویر صادق نے را کے سابق سربراہ اے ایس کے دعوؤں کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے ان دعوؤں کو متضاد اور تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش قرار دیا۔ سرینگر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کتاب خود سے متصادم ہے اور مصنف کی ساکھ پر سوالیہ نشان لگاتی ہے۔ صادق نے کہا ''اگر آپ کتاب کو دیکھیں اور اس میں جو کچھ وہ لکھتے ہیں تو وہ اپنے ہی الفاظ کے خلاف ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ حکومت ہند نے فاروق عبداللہ کی حراست میں ہونے کے بعد ان کے ردعمل کو دیکھنے کیلئے سات ماہ تک انتظار کیا، اگر ایسا تھا تو پھر باہر آنے کے بعد انہوں نے پی اے جی ڈی کو کیوں فروغ دیا؟۔'' انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز الائنس فار گپکر ڈیکلریشن عبداللہ کی رہائی کے بعد تشکیل دیا گیا تھا اور اسے نیشنل کانفرنس نے نہیں توڑا تھا۔ صادق نے پی ڈی پی اور اس کی قیادت کے بارے میں دولت کے تبصروں پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا'' پی ڈی پی محب وطن کے بارے میں اس نے جو الفاظ استعمال کیے وہ شاید بے ہودہ ہیں۔ مجھے ان باتوں پر بھروسہ نہیں ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ دولت نے اس سے قبل پی ڈی پی کے بانی مفتی محمد سعید کے خلاف ریمارکس کیے تھے، جنہیں انہوں نے متعلق رہنے کی کوشش قرار دیا''۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے پاس اب اٹھانے کیلئے کوئی ایشو نہیں ہے اور وہ توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بجٹ یا دیگر معاملات پر کچھ نہیں کہہ سکتے اس لیے وہ کہانیاں بنا

رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ''ہمارے پاس ترمیمی بل اور ریزرویشن کے مسئلے جیسے بڑے مسائل ہیں۔'' صادق نے یہ بھی کہا کہ سرینگر کے رکن اسمبلی سید آغا روح اللہ مہدی کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات، جنہوں نے طلبہ کے احتجاج کی حمایت کرنے کے بعد پارٹی کی طرف سے نظر انداز کیے جانے کا الزام لگایا ہے کو اندرونی طور پر دور کیا جائے گا۔

108

کے 2 رکنی بنچ نے اردو سے متعلق پائی جانے والی تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے واضح کیا کہ اردو کسی کی مذہب کی زبان نہیں بلکہ ہندوستان کی زبان ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اُردو، مراٹھی اور ہندی کی طرح، ایک ہند آریائی زبان ہے اور ہندوستان کیلئے اجنبی نہیں ہے کیونکہ یہ یہاں پیدا ہوئی اور پھلی پھولی۔ بھارت کے لسانی تنوع کے احترام کی وکالت کرتے ہوئے ایک اہم فیصلے میں، سپریم کورٹ نے منگل 15 اپریل کو مہاراشٹر کی ایک میونسپلٹی کے سائن بورڈ میں اردو کے استعمال کو چیلنج کرنے والی عرضداشت کو مسترد کر دیا۔ سپریم کورٹ نے بامبے ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے والی ایک درخواست کو خارج کر دیا جس میں مہاراشٹر کے ضلع اکولا میں میونسپل کونسل، پتور کی نئی عمارت کے سائن بورڈ پر اردو میں نام لکھے جانے کی اجازت دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ کی دو رکنی بنچ نے کہا کہ اضافی زبان کی نمائش مہاراشٹر لوکل اتھارٹیز (سرکاری زبانوں) ایکٹ 2022 کی خلاف ورزی نہیں ہے اور اردو کے استعمال پر مذکورہ ایکٹ میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے بڑے ہی شائستہ انداز میں واضح کیا کہ، اردو کے استعمال کا مقصد محض مؤثر ابلاغ ہے اردو ہندوستان کے لیے اجنبی نہیں ہے۔ یہ ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پروان چڑھی۔ اردو زبان کے خلاف تعصب غلط: عدالت عظمیٰ نے مزید کہا کہ، اردو کے خلاف تعصب اس غلط فہمی سے پیدا ہوتا ہے کہ اردو ہندوستان کے لیے اجنبی ہے۔ یہ رائے غلط ہے کیونکہ اردو، مراٹھی اور ہندی کی طرح، ایک ہند آریائی زبان ہے۔ یہ ایک زبان ہے جس نے اس سرزمین میں جنم لیا۔ اردو ہندوستان میں

مختلف ثقافتی حلقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ضرورت کی وجہ سے ترقی اور فروغ پاتی رہی جو خیالات کا تبادلہ اور آپس میں بات چیت کرنا چاہتے تھے۔ صدیوں میں اس نے پہلے سے زیادہ تطہیر حاصل کی اور کئی مشہور شاعروں کی پسند کی زبان بن گئی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آج بھی بھارت کے عام لوگ جو زبان استعمال کرتے ہیں وہ اردو زبان کے الفاظ سے بھری پڑی ہے، چاہے کوئی اسے جانتا بھی نہ ہو۔ سپریم کورٹ کی 2 رکنی بنچ نے اپنے تاریخی تبصرہ میں کہا کہ، یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ اردو کے الفاظ یا اردو سے ماخوذ الفاظ استعمال کیے بغیر ہندی میں روزانہ کی گفتگو نہیں ہوسکتی۔ لفظ ہندی خود فارسی کے لفظ ہندوی سے نکلا ہے! الفاظ کا یہ تبادلہ دونوں طرح سے ہوتا ہے کیونکہ اردو میں سنسکرت سمیت دیگر ہندوستانی زبانوں سے بھی بہت سے الفاظ مستعار لیے گئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اردو الفاظ کا فوجداری اور دیوانی قانون دونوں میں عدالتی گفتگو پر بہت زیادہ اثر پڑتا ہے۔ مولود بن زادی کا ایک اقتباس پڑھا گیا: جسٹس دھولیا نے فیصلے کا آغاز مولود بن زادی کے ایک اقتباس سے کیا۔ انھوں کہا، جب آپ کوئی زبان سیکھتے ہیں، تو آپ صرف نئی زبان بولنا اور لکھنا نہیں سیکھتے۔

109

ذریعے انتقامی سیاست کر رہی ہے۔ کانگریس نے اسے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی انتقامی سیاست قرار دیا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا کہ یہ ایک ریاستی ظلم ہے، جو قانون کی حکمرانی کی آڑ میں ہو رہا ہے۔ کانگریس اور اس کی قیادت خاموش نہیں رہے گی۔ جبکہ بی جے پی نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان پریم شکلا نے کہا کہ گاندھی خاندان پہلے ہی نیشنل ہیرالڈ کیس میں ملزم ہے اور وہ ضمانت پر باہر ہیں۔ جہاں تک رابطہ واڈرا کا تعلق ہے، وہ پہلے ہی زمین کے معاملے میں ملزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور گاندھی خاندان 2G، 4G گھوٹالوں میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسیاں وقتاً فوقتاً اپنا کام کرتی رہتی ہیں، اس میں انتقام کی سیاست کہاں

ہے؟ نیشنل ہیرالڈ منی لانڈرنگ کیس کیا ہے؟۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے نیشنل ہیرالڈ کیس کی تحقیقات اس وقت شروع کی جب سبرامنیم سوامی نے 2014 میں ایک شکایت درج کروائی، جس میں سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور دیگر سینئر کانگریس لیڈروں پر الزام لگایا گیا کہ انہوں نے ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ کی جائیدادوں کو صرف 50 لاکھ روپے میں حاصل کیا ہے جبکہ ان کی اصل مالیت کئی گنا زیادہ ہے۔ نیشنل ہیرالڈ اے جے ایل کے تحت شائع کیا جاتا ہے، جو ینگ انڈین پرائیویٹ لمیٹڈ کی ملکیت ہے۔ سونیا اور راہل گاندھی ینگ انڈین میں 38 فیصد حصص رکھتے ہیں۔

110

کشمیر میں صبح سویرے ہری پربت قلعہ سری نگر میں صفائی مہم چلائی جائے گی جس کے بعد حلف اور ہیریٹیج واک کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسی طرح صوبہ جموں میں سانبہ ضلع کے سانبہ قلعہ میں صبح سویرے صفائی مہم چلائی جائے گی جس کے بعد ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ہیریٹیج واک کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر محکمہ نے عوام کے لئے ایس پی ایس میوزیم سری نگر اور ڈوگرہ آرٹ میوزیم جموں میں مفت داخلے کا اعلان کیا ہے تاکہ لوگ تاریخی اہمیت کی حامل ثقافتی وراثت کو قریب سے دیکھ سکیں۔ اس کے علاوہ محکمہ آرکائیوز، آرکیولوجی و میوزیم جموں میں آرکائیول ریپوزٹری اور آرٹ گیلری میوزیم، اولڈ اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں ایک دن بھر کی آرکائیول نمائش کا انعقاد کر رہا ہے تاکہ جموں وکشمیر کی تاریخی یادگاروں کی جھلک دکھائی جاسکے۔ محکمہ نے تمام لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ عالمی ثقافتی ورثہ کی تقریبات میں شرکت کریں، منعقد کی جانے والی نمائشوں کا دورہ کریں اور عجائب گھروں میں مفت داخلے کی ترغیب سے فائدہ اٹھائیں۔

111

جو کچھ وہ لکھتے ہیں تو وہ اپنے ہی الفاظ کے خلاف ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ حکومت ہند نے فاروق عبداللہ کی حراست میں ہونے کے بعد ان کے ردعمل کو دیکھنے کیلئے 7 ماہ تک انتظار کیا۔ تنویر صادق کا کہنا ہے کہ اگر ایسا تھا تو پھر باہر آنے کے بعد ڈاکٹر فاروق نے پی اے جی ڈی

کو کیوں فروغ دیا؟۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز الائنس فار گپکر ڈیکلریشن فاروق عبداللہ کی رہائی کے بعد تشکیل دیا گیا تھا۔ تنویر صادق نے کہا کہ وہ بجٹ یا دیگر معاملات پر کچھ نہیں کہہ سکتے اس لیے وہ کہانیاں بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ترمیمی بل اور ریزرویشن کے مسئلے جیسے بڑے مسائل ہیں۔ التجاء مفتی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ڈولت صاحب کے ایک پرجوش فاروق عبداللہ کے حامی نے شیئر کیا ہے کہ فاروق صاحب نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے دہلی کے غیر قانونی اقدام سے کیسے اتفاق کیا۔ جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کرنے سے کچھ دن پہلے ہی عبداللہ اور وزیر اعظم کے درمیان کیا ہوا اس کے بارے میں پہلے ہی شکوک و شبہات تھے۔

112

وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ہائی کورٹ کے ججز، ماتحت عدلیہ کے ارکان اور قانونی وسیاسی حلقوں سے تعلق رکھنے والی کئی نمایاں شخصیات موجود تھیں۔ جسٹس ارون پلی کی بطور چیف جسٹس تعیناتی کی سفارش سپریم کورٹ کالجیم نے 4 اپریل 2024 کو کی تھی۔ کالجیم کی سربراہی چیف جسٹس سنجیو کھنہ کر رہے تھے اور یہ سفارش سابق چیف جسٹس تاشی ربستان کی 9 اپریل 2025 کو ہوئی ریٹائرمنٹ سے چند روز قبل کی گئی۔ جسٹس تاشی ربستان کے بعد عبوری طور پر جسٹس سنجیو کمار نے چیف جسٹس کا چارج سنبھالا تھا۔ مرکزی حکومت نے 12 اپریل کو جسٹس پلی کی تقرری کو باضابطہ طور پر منظوری دی تھی۔ جسٹس ارون پلی کا تعارف: جسٹس ارون پلی 18 ستمبر 1964 کو پٹیالہ، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 1985 میں پنجاب یونیورسٹی سے کامرس میں گریجویشن اور 1988 میں قانون کی تعلیم مکمل کی۔ بعد ازاں انہوں نے پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ میں بطور وکیل پریکٹس شروع کی اور دیوانی، محصولاتی، آئینی و مختلف مقدمات میں مہارت حاصل کی۔ سال 2004 سے 2007 کے دوران وہ پنجاب کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بھی رہے اور کئی اہم مقدمات کی پیروی کی۔ 2007 میں سینئر ایڈووکیٹ بننے کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ، دہلی

JAMMU AND KASHMIR BOARD OF TECHNICAL EDUCATION

Tele/Fax: 0194-2485697,2485697)Srinagar (0191-2430650,2430059) Jammu
Website: http//:www.jksbotelive.com, Email: Jkbote2002gmail.com
Govt. Polytechnic Complex, Bikram Chowk, Jammu-180004
A-Block, Old Secretariat, Srinagar-190001

Subject: Admission Notification for Three Year Diploma Polytechnic Courses-2025.
Notification No) .13 BOTE of 2025 Dated 16-04-2025 Online Applications are invited from residents of Union Territories of AK and Ladakh who are eligible and desirous for admission to Three Year Diploma Polytechnic (Engineering and Non Engineering programmes(in all the Govt./Private Polytechnics of UT of J&K and UT of Ladakh for academic session 2025-2026. The selection of the candidates of all the courses except MLT will be purely on the marks obtained in 10th class and whereas for Medical Laboratory Technology (MLT(merit will be based on 12th class (Medical .(The details and guidelines as contained in the Electronic Information Brochure-2025 are available at www.ilcsbotelive.comf ad m ission.jksbotelive.com.

Online Application forms:
Candidates can submit their Applications Online only on the website https//:www.jksbotelive.com from 17-04-2025to to 17-05-2025and also pay a Fee of Rs. 100) Rupees One hundred only(online through National Credit Cord/Debit Card/Net Banking etc. The procedure for filing Application Form and eligibility etc. of the candidates has been given in detail in the Information Brochure.

Eligibility:
1.The Applicant must:
☒ be a Domicile Certificate Holder of UT of J&K or UT of Ladakh, as the case may be;
< have passed 10th Class Examination from a recognized Board/Institution for all Polytechnic Courses except Diploma in Medical Lab Technology should have passed 10+2) Higher Secondary part II i.e. 12th Class with Physics Chemistry & Biology as subjects:(
< Have obtained not less than 35 %of marks in aggregate in the qualifying examination (10th or 12th whichever is applicable(in case of open merit candidates or reserved category candidates.
)Note: However the candidates who have appeared in 10th 112th class examination may also apply and marks certificates on the portal to be uploaded as and when available(Submission of Online Application Forms:
The interested candidates have to upload the following scanned original / self- attested Certificates in PEG format with size not less than 50KB along with the Application Form.:
☒ Recent Passport Size Photograph
. Domicile Certificate of candidate belonging to UT of J&K or UT of Ladakh, as the case may be;
1 Qualifying marks certificate (10th class marks card for Diploma Polytechnic (12th (Medical(Class marks card for Medical Lab Technology course(
I Reserved Category Certificate, if any) ,including Sports Certificate/TFW certificate(on the Govt. Prescribed Performa) .Duly renewed where ever applicable(and
1 Disability Certificate, in case of Persons with Disability, issued by the concerned authority.

Help Desk:
Applicants can also contact the Help Desk 24x7 of BOTE on Mobil. 9419147552/7006163952 .for any assistance/guidance In this regard. The applicants are advised to fill the Online Application Forms on their own or through a responsible person and ensure all the correct details of the candidate and documents are
submitted. The applicant must go through the Information Brochure. The information Brochure is
available on the official web site https//:www.jkbotelive.com
Note: The online submitted form is purely provisional and is liable to be cancelled at any stage subject to the final verification of the documents and even at any stage where such a document is proved to be fake/false. Submission of application form does not give right for admit seat allocation in a Polytechnic college. The final seat allocation is subject to merit, intake capacity and reservation norms.
Conversion factor for CGPA to percentage shall be 9.5 uniform across all the applications received. If conversion factor of qualifying Board is different shall be communicated by the candidate beforehand.

(Er. Suket Gupta) Secretary/Controller
JK Boar of Tech. Edu. UT of J&K/Ladakh

60cm DIPK No: 429/25

اتر ریلوے

Expression of Interest

Date:15/04/2025 No.NR-FZROCOML(NFR)/04/2024

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، فیروزپور ڈویژن، اتر ریلوے ... Expression of Interest ... 15/05/2025 ...

مزید معلومات کیلئے ... https://nr.indianrailways.gov.in/ ...

مخاطب سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر،
اتر ریلوے، فیروزپور ڈویژن،
ڈی آر ایم آفس، فیروزپور کینٹ 152001
Email:parcell.fzr@gmail.com

1118/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ناردن ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAFZR-CTG25-11	24.04.2025 کو 11:00 بجے	کھیم کرن، مکتسر، ترن تارن، ساھنیوال، کرتارپور، آر سی ایف- کپورتھلا، ھالنڈ، کوٹکپورہ، نواں شہر دوابہ، نکودر، ویرکا، جگراؤں، فیروزپور سٹی فاضلکا اور فاگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کو ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG25-12	25.04.2025 کو 12:30 بجے	جالندھر کینٹ ریلوے اسٹیشن پر کیٹرنگ اسٹال کو ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
EAFZR-LEDVB25-1	28.04.2025 کو 12:30 بجے	وندے بھارت ٹرین نمبر 22487/22488 کے سبھی کوچوں میں فیکٹری فیٹڈ 18.5" ایل ای ڈی اسکرین کے ذریعے سے اشتہار حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-MPS25-7	30.04.2025 کو 11:00 بجے	فرید کوٹ ریلوے اسٹیشن پر کثیر مقاصدی اسٹال (ایم پی ایس) کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-OH25-10	30.04.2025 کو 11:00 بجے	کمرشیل پر چار حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: 1) ساھنیوال، امرتسر اور جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ کے اوپر۔ 2) ویرکا، جوتی پورہ، بٹالا، بھگتاں والا اور پٹی ریلوے اسٹیشن سے ملے لیول کراسنگ پر اسٹیٹک میڈیا کے ذریعے سے۔ 3) گوراہا اور لوھیا خاص ریلوے اسٹیشن پر اسٹیٹک میڈیا کے ذریعے سے۔ 4) مکھو اور نکودر ریلوے اسٹیشن پر اسٹیٹک میڈیا/ پانی کی ٹنکی کے اوور ہیڈ کے اوپر۔
EAFZR-MIS25-7	30.04.2025 کو 11:30 بجے	1) ریلوے اسٹیشن فیروزپور کینٹ پر پلاسٹک بوتل کرشنگ مشین کا قیام، چلانے اور رکھ رکھاؤ اور اس پر کمرشیل اشتہار حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ 2) فرید کوٹ، فلور، فیروزپور کینٹ، امرتسر اور فاگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور چلانے کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-PnU25-7	30.04.2025 کو 12:30 بجے	بٹالا اور مکتسر ریلوے اسٹیشنوں پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ کو چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر- MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 تاریخ 16.04.2025

1119/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ناردن ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAJAT-PnU-JAT25	25/04/2025 کو 12:30 بجے	جموں وتوی ریلوے اسٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ بلاک (کاتالوگ کے مطابق) کو چلانے اور رکھ رکھاؤ کیلئے 3 ماہ کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر:-PnU-JAT-1-2025 تاریخ 16.04.2025

1123/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ذرا سی احتیاط صحت کی ضامن

صحت کے اعتبار سے گوشت ایک بہترین غذا ہے، جو اس صورت میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، جب اسے مناسب طریقے سے پکایا جائے اور پھر اعتدال کے ساتھ کھایا جائے۔ ایک وقت میں زائد مقدار میں خاص طور پر تلا ہوا گوشت کھانے سے اجتناب برتیں کہ یہ صحت کے لئے مضر ثابت ہو سکتا ہے، خاص طور پر معدے کی خرابی کا باعث بن سکتا ہے۔ تیزابیت کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ گوشت کو ہمیشہ سینک کر یا ابال کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ قربانی کے گوشت کو گلانے کے لئے کسی بھی چیز کا استعمال نہ کریں کہ تازہ ہونے کی وجہ سے صرف آدھے گھنٹے میں گل جاتا ہے۔ اسی طرح تازہ گوشت کم گھی یا تیل میں پکایا جائے، کیونکہ اس میں قدرتی طور پر چکنائی پائی جاتی ہے۔ زیادہ گھی یا تیل میں پکانے سے چکنائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ البتہ گوشت میں لگی ہوئی تھوڑی بہت چکنائی کا استعمال کر لینا چاہیے، لیکن اس صورت میں پیدل چلنے کو معمول بنا لیا جائے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ قربانی کے بعد گوشت جلد از جلد صاف اور محفوظ کر لینا چاہیے۔ دراصل، گوشت دیگر کھانے کی اشیاء کی نسبت جلد خراب ہو جاتا ہے۔ گوشت کو طویل عرصے تک زائد مقدار میں فریز نہ کریں، تاکہ اس کی قدرتی غذائیت ضائع نہ ہو۔ ایک بالغ فرد کے لئے دن بھر میں آدھا پاؤ گوشت کھانا بھی کافی رہتا ہے۔ چونکہ گوشت میں پانی 10 تا 75 فیصد پایا جاتا ہے اور جراثیم گوشت کے پانی میں تیزی سے پرورش پاتے ہیں، اس لئے گوشت کو محفوظ کرنے کے لئے اس میں شامل قدرتی پانی ختم کرنا ازحد ضروری ہے، اس مقصد کے لئے گوشت کو دھوپ میں سکھایا جا سکتا ہے۔ تاہم، دھوپ میں رکھنے سے قبل اگر اس میں نمک یا لیموں کا سرکہ چھڑک لیا جائے، تو تیزابیت سے یہ خشک ہو جائے گا اور جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔ ایسا گوشت جو نمک یا سرکہ چھڑک کر سکھایا گیا ہو، فولاد کی کمی کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ گوشت میں لیموں کا رس، نمک اور سرکہ لگا کر گرل کر لیں، جلد خراب نہیں ہو گا یا گوشت صاف کر کے لیموں اور نمک لگا کر آدھے گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ پھر گڑ گھول کر گوشت پر ڈال دیں اور تیز دھوپ میں سکھا لیں، یہ گوشت فریج کے بغیر کافی دنوں تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے، خراب نہیں ہو گا۔ اگر قربانی کے گوشت کو صحیح طرح محفوظ نہ کیا جائے، تو اس میں جراثیم افزائش پذیر ہو جاتے ہیں۔

آڑو۔ موسم گرما کا بہترین پھل

آڑو گرمی کے موسم کا سب سے مفید پھل ہے، گرمیوں کے دوران اگر اس پھل کو باقاعدگی کے ساتھ متوازن مقدار میں استعمال کیا جائے تو بہت سے طبی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں، کیونکہ آڑو کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جو نہ صرف جسم میں گرمی کی شدت کو کم کرتی ہے بلکہ ڈی ہائیڈریشن سے بچانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں تیز لو کے چلنے کی وجہ سے کچھ لوگوں کو بھوک نہیں لگتی اور وہ پانی کی کمی کا شکار بھی ہونے لگتے ہیں، ایسے افراد کے لئے آڑو ایک بہترین غذا ہے جو جسم کو مطلوبہ مقدار میں کیلوریز فراہم کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ایک سو پچاس گرام آڑو میں اٹھاون کیلوریز، ایک گرام پروٹین، ایک گرام سے کم فیٹ، چودہ گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام فائبر، وٹامن اے، وٹامن سی، نیاسین، وٹامن ای، وٹامن کے، کاپر اور میگنیز پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آڑو میں کچھ مقدار میں میگنیشیم، فاسفورس، وٹامن بی، اور آئرن بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آڑو میں اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں، ایک طبی تحقیق کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس صرف تیس منٹ میں جسم کو فائدہ پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ جسم میں اگر نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی مقدار کم ہو جائے تو دل کے مختلف مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔ جب کہ کیلے جیسے مفید پھل کی طرح آڑو میں پائے جانے والے فائبر کی وجہ سے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے اور مفید کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے دل بہتر طریقے سے کام کرتا ہے اور انسان کو دل کی مختلف بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ طبی ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ دل کی صحت میں بہتری لانے اور اس کو برقرار رکھنے کے لئے ہر روز تین سے چار آڑو کھانے چاہئیں۔ آڑو کو غذائیت سے بھرپور پھل کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں کیلوریز کی مقدار انتہائی کم ہوتی ہے جبکہ فیٹ (چربی) بھی ایک گرام سے کم پائی جاتی ہے، اس لئے آڑو موٹاپے سے نجات حاصل کرنے یا وزن میں کمی لانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تربوز

تربوز خوش رنگ، خوش ذائقہ اور بہت مفید پھل ہے۔ موسم گرما کی کئی تکالیف کے خلاف ڈھال بھی ہے۔ تربوز میں کئی وٹامن مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ وٹامنز کے علاوہ تربوز میں فولاد، فاسفورس، روغنی اجزاء، پوٹاشیم، نشاستہ، فائبر، سوڈیم اور کیلشیم بھی ہوتا ہے۔ تربوز میں گلوکوز وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ تربوز کھانا یا تربوز کا شربت جسم میں توانائی کی بحالی میں مدد دیتا ہے۔ تربوز میں نوے فیصد پانی ہوتا ہے۔ جس شخص کو پیاس بار بار لگتی ہو اس کے لئے تربوز نہ صرف پیاس کی تسکین کا باعث بنتا ہے بلکہ جسم کو توانائی اور فرحت بھی بخشتا ہے۔ تربوز اپنے شیریں ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں ذوق و شوق سے کھایا جاتا ہے۔ کچی حالت میں اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے اور پکنے کے بعد سرخ ہو جاتا ہے۔ تربوز میں موجود وٹامن اے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے۔ نظام ہضم کی کئی خرابیوں میں تربوز کا استعمال مفید ہے۔ سیاہ اور سفید زیرہ پیس کر تھوڑے سے نمک کے ساتھ تربوز پر چھڑک کر کھانا پیٹ کی کئی تکالیف میں مفید ہے۔ تربوز قبض دور کرنے میں بھی معاون ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی، کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے لئے پکے ہوئے تربوز کے رس میں سکنجبین شامل کر کے پینا چاہیے۔ تربوز گردہ و مثانہ میں پتھری بننے کے عمل کو روکنے میں بھی مفید پایا گیا ہے۔ یہ گردوں کی صفائی کر کے پتھری نکلنے میں بھی معاون ہے۔ تربوز ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید بتایا جاتا ہے تربوز کے رس میں ایک عدد لیموں کا رس ملا کر دن میں دو بار استعمال کرنے سے خون پتلا ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ تربوز کے رس میں انار کا شربت ملا کر پینے سے دل کی بے قاعدہ دھڑکن اور دل کی کمزوری میں بھی آرام آتا ہے۔ سر کا درد اگر گرمی سے ہو تو ایک گلاس تربوز کے رس میں تھوڑی سی مصری ملا کر پینا چاہیے۔ تربوز خون کی کمی اور فساد خون میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ یہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتا ہے اور چہرے کی پیلاہٹ اور نقاہت میں بھی مفید ہے۔ یرقان کے مریضوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لئے بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ تربوز کا شربت بھی بنتا ہے۔ اس کے لئے سرخ پکے ہوئے تربوز کا رس نکالیے ایک لیٹر رس میں ایک کلو چینی شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں مناسب گاڑھا ہونے پر چولہے سے اتار لیں۔

سینے کی جلن اور تیزابیت کی زیادتی ہو تو

انسانی جسم میں ValuePH کی ایک متوازن سطح کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقررہ سطح سے زائد ValuePH کا ہونا جسم میں تیزابیت کی زیادتی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ آج کل ہر دوسرا شخص اس مسئلے سے دوچار ہے۔ بظاہر یہ عام سا نظر آنے والا مسئلہ سینے میں جلن، السر اور Gastric Inflammation جیسی بیماریوں کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں پانچ ایسی غذاؤں کی تفصیلات درج کی جا رہی ہے جو تیزابیت سے محفوظ رہنے میں مدد دیتی ہیں۔

کیلا

کیلا ایک غذائیت سے بھرپور پھل ہے جو سارا سال اور ہر موسم میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس میں میگنیز، کاربوہائیڈریٹس، وٹامن C اور B6 کے علاوہ میگنیشیم اور پوٹاشیم کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ ایسے افراد جنہیں اکثر تیزابیت کی شکایت رہتی ہے ان کے لئے کیلا ایک بہترین انتخاب ہے۔ یہ غذا کی نالی کے اطراف میں ایک حفاظتی تہہ بناتا ہے جس کے باعث سینے میں جلن اور تیزابیت کی شکایت میں آرام آتا ہے ساتھ ہی یہ ہاضمے کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق سے اخذ ہوا کہ یہ پھل بے چینی، پریشانی اور بے سکونی کو کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے اور پٹھوں کے درد میں بڑا مفید پھل ہے۔ ہری سبزیاں اسپارگس، بند گوبھی سلاد اور (Celery) ہری سبزیاں مثلاً اسپارگس، بند گوبھی اور سلاد (Celery) کا استعمال معدے کے مسائل سے دوچار افراد کے لئے نہایت مفید ہے۔ کیونکہ یہ سبزیاں ہضم کرنے میں آسان اور ValuePH متوازن رکھنے میں مثالی سمجھی جاتی ہیں۔ تاہم ان سبزیوں کے ساتھ چکنائی سے بھرپور ڈریسنگ کا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ کوشش کریں اور اس کے بدلے انہیں کاٹ کر ہلکی سی بھاپ دیں اور اس میں لیموں کا رس اور ذرا سا اولیو آئل شامل کریں۔ آپ چاہیں تو تھوڑے فلیور کے اضافے کے طور پر صحت بخش جڑی بوٹیاں جیسے تلسی اور Oregano کا استعمال کر سکتی ہیں یا پودینے کے پتے شامل کر لیں البتہ کالی مرچ اور لال مرچ کے استعمال سے گریز کریں یہ تیزابیت پیدا کر سکتی ہیں۔

سونف

تیزابیت کے علاج میں سونف کو انتہائی موثر سمجھا جاتا ہے۔ آپ اسے دن میں کسی بھی وقت کھا سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو اپنے سلاد کا حصہ بھی بنا سکتے ہیں۔ یہ آپ کے جسم میں ValuePH کو متوازن سطح پر برقرار رکھتا ہے۔ اُبلتے ہوئے پانی میں ایک مٹھی سونف اور حسب ذائقہ شہد شامل کر کے سونف کا شربت تیار کیجئے اور اس کا باقاعدگی سے استعمال کیجئے۔

یہ تیزابیت سے نجات دلانے میں کارگر ثابت ہو گا۔ سونف ہاضمے کے دیگر مسائل کا بھی بہترین حل ہے۔

ادرک

تیزابیت کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ادرک کا استعمال صدیوں سے چلا آ رہا ہے۔ اس میں سوزش سے مقابلہ کرنے کی تمام تر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

مونگ پھلی سے الرجی

یوں تو مختلف قسم کی غذاؤں سے ہونے والی الرجیز کی کئی اقسام ہیں۔ جیسے مچھلی، انڈے، مونگ پھلی، میوہ جات اور دودھ وغیرہ کے استعمال سے بعض افراد مختلف قسم کی الرجیز کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم، ان سب الرجیز میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک الرجی مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی ہے۔ ایک ایسی الرجی ہے، جس کا علاج تاحال دریافت نہیں ہو سکا۔ لیکن جدید تحقیق کے مطابق ڈاکٹرز نے دعویٰ کیا ہے کہ مونگ پھلی سے ہونے والی الرجی کا ممکنہ علاج دریافت کر لیا گیا ہے۔ تاہم، ماہرین نے اس نئے علاج کو سراہتے ہوئے خبردار بھی کیا ہے کہ ابھی اس علاج کو وسیع پیمانے پر عام نہ کیا جائے۔ دوران تحقیق بچوں کو روزانہ مونگ پھلی سے حاصل شدہ پروٹین تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھلائی گئی اور پھر اگلے مرحلے میں اس مقدار میں اضافہ کر دیا گیا۔ اور صرف چھ ماہ بعد 84 فیصد بچے روزانہ مونگ پھلی کے پانچ دانے کھانے کے قابل ہو گئے۔ چونکہ یہ طریقہ علاج ابھی عام نہیں ہوا، اسی لئے اب تک صرف پرہیز ہی کی بدولت اس الرجی پر قابو پایا جا رہا ہے۔ مشاہدے میں ہے کہ جو افراد مونگ پھلی سے الرجک ہوں، وہ نہ صرف مونگ پھلی، بلکہ اس سے تیار کی جانے والی اشیاء مثلاً مکھن، پیزا، کیک وغیرہ سے بھی الرجک ہو جاتے ہیں۔ نیز، یہ افراد سویابین کے بیج بھی برداشت نہیں کر پاتے۔ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق کچی مونگ پھلی کی نسبت تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ حساسیت یا الرجی کا سبب بن سکتی ہے یہاں تک کہ بعض اوقات مونگ پھلی کا صرف ایک دانہ چکھتے ہی علامات ظاہر ہو جاتی ہے۔ کبھی چند دانے کھانے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ تاہم، یہ علامات سب مریضوں میں ایک جیسی نہیں ہوتیں، لیکن نوعیت سنگین ہوتی ہے۔ مثلاً جلد پر چھپاکی، شدید اور مستقل خارش، جسم سے گرمی کے بھبکے نکلنا، جلد کی گہرائی میں سوجن، سانس رک رک کر آنا، دمے کی سی مخصوص آوازیں نکلنا، کھانسی، چھینکیں، حلق میں نزلہ گرنا، ناک بہنا، ناک اور آنکھوں میں ایک ساتھ خارش ہونا، اختلاج قلب، دل کی رفتار میں اضافہ، سر میں ہلکا پن، لو بلڈ پریشر، متلی، قے، اسہال، منہ کا ذائقہ خراب ہو جانا، گھبراہٹ، اچانک ماہ واری ہو جانا وغیرہ۔ ان علامات میں سے کوئی بھی علامت ظاہر ہونے پر مریض کو، خصوصاً بچوں کو وقت ضائع کیے بغیر قریبی ہسپتال لے جائیں، کیونکہ بعض صورتوں میں یہ الرجی جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

معدے کا زخم

اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے

معدے کا زخم، جسے السر کہا جاتا ہے، ایک عام مرض ہے، جس میں معدے کی حفاظتی جھلی میں زخم بن جاتا ہے۔ السر کیوں لاحق ہوتا ہے؟ تو معدے کی اندرونی دیوار، غذا کی نالی، چھوٹی آنت اور بڑی آنت میں موجود بعض خلیے تیزاب پیدا کرتے ہیں، جو ہضم اور انجذاب کے لئے ضروری ہیں۔ تیزاب کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے قدرتی نظام کے تحت کچھ خلیے حفاظتی مادے پیدا کرتے ہیں۔ جب تیزاب اور حفاظتی مادوں میں توازن قائم نہیں رہتا ہے، تو تیزاب کی زیادتی کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے۔ السر کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً معدے، چھوٹی آنت، دونوں صورتوں میں (یعنی معدے اور چھوٹی آنت) اور غذا کی نالی کا السر۔ السر کی مختلف وجوہ ہیں۔ جیسے ناقص غذا، آلودہ پانی، نظام ہضم کی خرابی، مسلسل قبض، مرغن اور تیز مرچ مصالحے کا بکثرت استعمال، گلے سڑے پھل سبزیاں، رنج و غم، جنسی ہارمونز والی ادویہ کا استعمال، درد شکن ادویہ، کارٹی سون، جنک فوڈ اور فاسٹ فوڈز، مشروبات جیسے کولا مشروبات کا زیادہ استعمال معدہ کے تیزاب کو بڑھا دیتا ہے اور حفاظتی مادوں کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق ایک جراثیم ایچ پائلوری (PyloriHelicobacter) بھی معدے کے زخم کا سبب بنتا ہے۔ السر کی علامات میں سینے، غذا کی نالی میں جلن، پیٹ اور معدے میں درد شامل ہے۔ تشخیص کے لئے اینڈواسکوپی کی جاتی ہے۔ السر سے محفوظ رہنے کے لئے درد کشا ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ نشہ آور اشیاء الکوحل، تمباکو نوشی سے اجتناب برتیں۔ کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ ذہنی دباؤ سے بچیں۔ صبح و شام کی سیر معمول کا حصہ بنا لیں۔ تیز مرچ مصالحے اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کہ مرچ کسی بھی قسم کی ہو، تیزابیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ اسی طرح جنک فوڈ، فاسٹ فوڈز اور کولا مشروبات سے احتیاط کریں۔ اس کے علاوہ جب معدے یا غذا کی نالی میں جلن کا احساس ہو یا غذا منہ کی طرف آئے، معدہ کے مقام پر درد محسوس ہو تو بہتر ہو گا کہ معالج سے رابطہ کر لیا جائے۔ اگرچہ یہ تکلیف دہ مرض ہے، مگر قابل علاج ہے، البتہ تاخیر سے پیچیدگیاں لاحق ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ طب یونانی میں السر کا موثر علاج موجود ہے۔ مثلاً: دودھ میٹھا کر کے دن میں تین چار مرتبہ آدھا آدھا کپ پینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ مٹھی جسے طبی اصطلاح میں اصل السوس کہتے ہیں، پیس کر سفوف بنا لیں اور صبح و شام کھانے سے قبل آدھا آدھا چمچ تازہ پانی سے پھانک کر شربت بادیان (سونف) دو دو چائے کے چمچ پی لیں۔ یہ سوی ہمدرد کے نام سے تیار شدہ بھی دستیاب ہیں۔ قبل از دوپہر شام قرصین ہمدرد کا ایک ایک ساشا تازہ پانی سے پھانک لیا کریں۔ رات سونے سے قبل اندمالی ہمدرد کا ایک ساشا آنتوں کی سوزش اور زخم میں فائدہ مند ہے۔ چونکہ السر کا علاج کچھ وقت لیتا ہے، لہٰذا مریض کو چاہیے کہ صبر اور حوصلے سے دو تین ماہ باقاعدگی سے دوا استعمال کریں۔

تیزاب کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے قدرتی نظام کے تحت کچھ خلیے حفاظتی مادے پیدا کرتے ہیں۔ جب تیزاب اور حفاظتی مادوں میں توازن قائم نہیں رہتا ہے، تو تیزاب کی زیادتی کی صورت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی تدبیر نہ کی جائے، تو زخم بن جاتا ہے، جو السر کہلاتا ہے۔ السر کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً معدے، چھوٹی آنت، دونوں صورتوں میں (یعنی معدے اور چھوٹی آنت) اور غذا کی نالی کا السر۔ السر کی مختلف وجوہ ہیں۔ جیسے ناقص غذا، آلودہ پانی، نظام ہضم کی خرابی، مسلسل قبض، مرغن اور تیز مرچ مصالحے کا بکثرت استعمال، گلے سڑے پھل سبزیاں، رنج و غم، جنسی ہارمونز والی ادویہ کا استعمال، درد شکن ادویہ، کارٹی سون، جنک فوڈ اور فاسٹ فوڈز، مشروبات جیسے کولا مشروبات کا زیادہ استعمال معدہ کے تیزاب کو بڑھا دیتا ہے اور حفاظتی مادوں کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ ایک جدید تحقیق کے مطابق ایک جراثیم ایچ پائلوری (PyloriHelicobacter) بھی معدے کے زخم کا سبب بنتا ہے۔ السر کی علامات میں سینے، غذا کی نالی میں جلن، پیٹ اور معدے میں درد شامل ہے۔ تشخیص کے لئے اینڈواسکوپی کی جاتی ہے۔ السر سے محفوظ رہنے کے لئے درد کشا ادویہ کم سے کم استعمال کی جائیں۔ نشہ آور اشیاء الکوحل، تمباکو نوشی سے اجتناب برتیں۔ کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ ذہنی دباؤ سے بچیں۔ صبح و شام کی سیر معمول کا حصہ بنا لیں۔ تیز مرچ مصالحے اور مرغن اشیاء سے پرہیز کریں کہ مرچ کسی بھی قسم کی ہو، تیزابیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

آئی پی ایل؛ بلیبازوں کی دھوکے بازی کے باعث انوکھا قانون متعارف

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں بیٹرز کی دھوکے بازی کے باعث اب امپائرز اب میچ کے دوران بلا وجہ بھی بلے کی پیمائش کریں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے 2025 سیزن کے دوران ایک انوکھا اصول متعارف کروایا ہے، جس کے تحت امپائرز اور میچ آفیشلز کو کسی بھی کھلاڑی کے بلے کی جائزہ لینے کا اختیار ہوگا۔ امپائرز اور میچ آفیشلز یہ کام میچ کے دوران بھی سرانجام دے سکتے ہیں، جس کیلئے انہیں کسی کی اجازت درکار نہیں ہوگی۔ قبل ازیں ممبئی انڈینز کے ہاردک پانڈیا سمیت فل سالٹ اور شمرون ہیٹمائر جیسے جارح مزاج بیٹرز کے بلے پہلے ہی چیک کیے جا چکے ہیں۔ نیا اصول کیوں نافذ کیا گیا؟ کرکٹرز کی جانب سے اضافی موٹائی یا چوڑائی کو روکنے کیلئے یہ اقدام اٹھایا گیا ہے، (آئی سی سی قوانین کے تحت بلے چوڑائی 4.25 انچ، گہرائی 2.64 انچ، کنارے 1.56 انچ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں)۔ قبل ازیں خبریں سامنے آئیں تھی کہ آئی پی ایل میں کچھ پلیئرز غیر معیاری بلے استعمال کر رہے تھے، جس کے باعث سختی کی گئی ہے، پہلے یہ اقدام محض میچ سے پہلے ڈریسنگ روم تک محدود تھا لیکن اب کسی بھی وقت دیکھا جاسکتا ہے۔ کس طرح چیک کیا جاتا ہے؟ بلے کو چیک کرنے کیلئے ہوم شیپڈ بیٹ گیج (پیمائش کا آلہ) استعمال کیا جاتا ہے، ہر بلیباز کو بیٹنگ سے پہلے اس ٹیسٹ سے گزرنا ہوگا، اگر بلے کی پیمائش زیادہ ہوئی تو جرمانہ یا پابندی ہوسکتی ہے۔

پنجاب کنگز نے آئی پی ایل کی تاریخ کا اہم ریکارڈ اپنے نام کرلیا

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں پنجاب کنگز نے کولکتہ نائٹ رائڈرز کے خلاف 111 رنز کا دفاع کر کے کم ترین ٹوٹل کا دفاع کرنے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ ملا پور میں کھیلے لیگ کے 31 ویں میچ میں کولکتہ نائٹ رائڈرز کی ٹیم 111 رنز کے تعاقب میں 16 ویں اوور میں 95 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پنجاب کنگز کی جانب سے یزویندر چہل نے 4 اور مارکو جینسن نے 3 وکٹیں لے کر آسان ہدف کا دفاع ممکن بنایا اور پنجاب کنگز کی 16 رنز کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ چنئی سپر کنگز نے 2009 میں پنجاب کنگز کے خلاف 116 رنز کا دفاع کر کے بنایا تھا۔

لاس اینجلس اولمپکس؛ کرکٹ کے مقابلے کس میدان پر ہوں گے؟ نام سامنے آگیا

انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی (او آئی سی) نے 2028 لاس اینجلس اولمپکس میں کرکٹ کے مقابلوں کی میزبانی کیلئے گراؤنڈ کا اعلان کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی کیلیفورنیا کے پوموما میں فیئر گراؤنڈز جسے سرکاری طور پر فیئر پلیکس کہا جاتا ہے، وہ تقریباً 500 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔ 1922 میں یہ لاس اینجلس کاؤنٹی کے کنسرٹس، شوز، کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں کا بھی مرکز رہا ہے۔ لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے سی ای او رینالڈ ہوور کا کہنا ہے کہ ہم نے دنیا سے ایک ناقابل یقین اولمپک گیمز منعقد کروانے کا وعدہ کیا ہے جس کیلئے بھرپور محنت کر رہے ہیں۔ اس موقع پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیئرمین جے شاہ نے پیشرفت کا خیر مقدم کیا ہے اور اعلان کو اولمپکس میں کرکٹ کی واپسی کو اہم قدم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ کی اولمپکس میں شمولیت کے بعد اسے مزید مقبولیت ملے گی۔ قبل ازیں گزشتہ ہفتے انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی (او آئی سی) نے 2028 میں لاس اینجلس میں شیڈول اولمپکس میں مینز اور ویمنز کی 6،6 ٹیمیں شامل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں میں کرکٹ ٹی 20 فارمیٹ میں کھیلی جائے گی، جس میں مینز اور ویمنز کے ایونٹس میں 6،6 ٹیمیں ہوں گی، جس کیلئے 90، 90 کھلاڑیوں کا کوٹہ الاٹ کیا جائے گا، ہر ٹیم 15،15 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی۔ یاد رہے کہ 128 سال کے طویل عرصے بعد اولمپکس میں کرکٹ کی واپسی ہورہی ہے، سال 1900 میں آخری بار پیرس گیمز میں کرکٹ کا کھیل کھیلا گیا تھا۔

بابراعظم کی ناقص فارم؛ پشاور زلمی کی "کپتانی" بھی لینے کا مطالبہ

اپنے یوٹیوب چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر باسط علی نے بابراعظم کو پشاور زلمی کی کپتانی سے ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ انکی کپتانی فرنچائز کیلئے گھاٹے کا سودا ثابت ہورہی ہے۔ انہوں نے بابراعظم کی حکمت عملی پر سوال اُٹھایا کہ اب وقت آگیا کہ انھیں فوری طور پر ذمہ داریوں سے سبکدوش کردیا جائے، ایک بولر 9 رنز دیتا ہے وہ اسے تبدیل کردیتے ہیں اور اس بالر کو گیند تھماتے ہیں جس کی خوب پٹائی ہورہی ہوتی ہے۔ باسط علی نے گزشتہ میچ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت صائم ایوب سے نئی گیند سے بولنگ کروائی گئی تھی لیکن پھر دوسرے مقابلے میں ایسا کیوں نہیں کیا؟ کپتان کے فیصلے اگر ٹیم کی کارکردگی کو نقصان پہنچارہے ہوں تو پھر اس حوالے سے سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

پی ایس ایل 10: لاہور قلندرز نے کراچی کنگز کو 65 رنز سے شکست دیدی

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کے چھٹے میچ میں لاہور قلندرز نے کراچی کنگز کو 65 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں مسلسل دوسری فتح حاصل کرلی۔ کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں لاہور قلندرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 201 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں لاہور قلندرز کے کپتان شاہین آفریدی نے پہلے ہی اوور میں ڈیوڈ وارنر اور جیمز ونز کو پویلین واپس بھیج کر کراچی کنگز کو مشکل میں ڈال دیا اور پوری ٹیم 19.1 اوور میں 136 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کراچی کنگز کا آغاز اچھا نہ رہا، پہلے ہی اوور میں کپتان ڈیوڈ وارنر کھاتہ کھولے بغیر شاہین آفریدی کا شکار بن گئے اور پچھلے میچ میں سنچری بنانے والے جیمز ونز بھی کھاتہ کھولے بغیر پہلے ہی اوور میں بولڈ ہوگئے۔ پہلے ہی اوور میں دو وکٹیں گرنے کے بعد کراچی کنگز دباؤ کا شکار ہوگئی اور بعد میں آنے والے کھلاڑی بھی خاطر خوا کارکردگی نہ دکھاسکے۔ شان مسعود 18، ٹم سیفرٹ 18، عرفان خان نیازی 6، عرفات منہاس صفر، عباس آفریدی 1، حسن علی 27، ایڈم ملنے 16 اور خوشدل شاہ 39 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ لاہور قلندرز کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی اور رشاد حسین نے 3،3 سکندر رضا نے 2، آصف آفریدی اور حارث رؤف نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل، لاہور قلندرز کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے ٹاس جیت کر پہلے خود بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ لاہور قلندرز کی جانب سے فخر زمان اور محمد نعیم نے اننگز کا آغاز کیا، محمد نعیم صرف 7 رنز بنانے کے بعد پویلین واپس لوٹ گئے، جس کے بعد عبداللہ شفیق بھی 6 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ تاہم، فخر زمان اور ڈیرل مچل کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 125 رنز کی شراکت قائم ہوئی، اس دوران دونوں کھلاڑیوں نے اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں۔ فخر زمان 47 گیندوں پر 76 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جس میں 5 چھکے اور 6 چوکے شامل تھے جب کہ ڈیرل مچل 41 گیندوں پر 75 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، ان کی اننگز میں 2 چھکے اور 9 چوکے شامل تھے۔ سیم بلنگز 19 اور سکندر رضا 10 رنز بنا سکے۔ کراچی کنگز کی جانب سے حسن علی نے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا اور ایک وکٹ عباس آفریدی نے حاصل کی۔ لاہور قلندرز نے آج کے میچ کے لیے ٹیم میں ایک تبدیلی کی ہے، جہانداد خان کی جگہ زمان خان کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جب کہ کراچی کنگز نے پہلے میچ والا اسکواڈ برقرار رکھا ہے۔ واضح رہے کہ کراچی کنگز نے اپنے پہلے میچ میں جیمز ونز کی شاندار سنچری کی بدولت دلچسپ مقابلے کے بعد ملتان سلطانز کو شکست دی تھی۔ دوسری جانب، لاہور قلندرز نے ابتدائی میچ میں اسلام آباد یونائیٹڈ کے ہاتھوں شکست کے بعد دوسرے میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو شکست دی تھی۔

بنگلہ دیشی کھلاڑی نگار سلطانہ اور شرمین اختر نے ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں کیریئر کی بہترین پوزیشن حاصل کرلی

دبئی: آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کوالیفائر کے ابتدائی دو میچز میں شاندار کارکردگی کے بعد بنگلہ دیشی کھلاڑی نگار سلطانہ اور شرمین اختر نے ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں کیریئر کی بہترین پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ نگار سلطانہ اور شرمین اختر نے تھائی لینڈ کے خلاف 152 رنز کی شراکت قائم کی جس کی بدولت بنگلہ دیش نے 178 رنز سے فتح حاصل کی۔ نگار نے اس میچ میں 101 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور آئرلینڈ کے خلاف بھی 51 رنز بنائے۔ ان کی اس کارکردگی نے انہیں 16 درجے ترقی دے کر 17 ویں پوزیشن پر پہنچادیا ہے۔ شرمین اختر نے تھائی لینڈ کے خلاف ناقابل شکست 94 رنز اور آئرلینڈ کے خلاف 24 رنز بنائے جس کی بدولت وہ 11 درجے ترقی کے ساتھ 29 ویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں۔ پاکستان کی جانب سے بھی بیٹنگ میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی ہے۔ سدرہ امین نے 112 رنز کے ساتھ دو درجے ترقی حاصل کر کے مشترکہ طور پر 23 ویں پوزیشن حاصل کی۔ عالیہ ریاض 140 رنز بنا کر 11 درجے ترقی پا کر 28 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔

"ہم بوڑھے ہوگئے ہیں! لیکن 43، 45 سالہ کرکٹرز پی ایس ایل کا حصہ ہیں"

قومی ٹیم کے مڈل آرڈر بیٹر عمر اکمل نے بھی پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں 43 سالہ کرکٹرز کو کھلانے پر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو شدید تنقید کا نشانہ بنا ڈالا۔ اپنے یوٹیوب چینل پر عمر اکمل نے شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے ہمیں بتایا جاتا ہیکہ ہم بہت بوڑھے ہوگئے ہیں، نہ کھیل سکتے ہیں اور نہ ہی مینٹور بننے کے قابل ہیں لیکن 43، 45 سال کے کھلاڑی اب بھی کھیل رہے ہیں، ایسے میں ہم کیا کریں خود کو گولی مارلیں؟ انہوں نے کہا کہ مجھ سمیت احمد شہزاد اور صہیب مقصود کو صرف اس وجہ سے نظر انداز کیا جارہا ہے کیونکہ وہ 34 سال کے قریب ہیں جب کہ اس سے بڑی عمر کے کھلاڑی اب بھی کھیل رہے ہیں۔ عمر اکمل نے بورڈ پر الزام عائد کیا کہ ہمارے ساتھ کھلاڑیوں کے انتخاب میں عمر کی بنیاد پر امتیاز برتا جا رہا ہے۔ انہوں نے فٹنس ٹیسٹ کے معیار پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کچھ سینئر کھلاڑی اور کوچز نے کبھی فٹنس ٹیسٹ دیے ہی نہیں، کچھ سینئرز کرکٹرز صرف پی ایس ایل کھیلنے کے لیے خود کو تیار کرتے ہیں اور نوجوان ٹیلنٹ کو موقع نہیں ملتا۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل میں جب معروف کھلاڑیوں کو نہیں کھلایا جائے گا تو شائقین کیوں اسٹیڈیم آئیں گے؟ قبل ازیں سابق کرکٹر و قومی ٹیم کے بیٹنگ کنسلٹنٹ محمد یوسف نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں 43 سالہ شعیب ملک کے کھیلنے پر سوال اٹھایا تھا اور آڑے ہاتھوں لیا تھا۔ سابق کرکٹر کا کہنا تھا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کو عمر رسیدہ کرکٹرز کو کھلانے اور انہیں سلیکٹ کرنے کے حوالے سے پالیسی بنانے کی ضرورت ہے۔

آئی پی ایل میں میچ فکسنگ کی گونج بڑھنے لگی، بورڈ کی وارننگ جاری

ممبئی: انڈین پریمیئر لیگ میں ملاقاتیں، پارٹیاں، زیورات، مہنگے تحائف سے میچ فکسنگ کے خدشات بڑھنے لگے جس پر بھارتی بورڈ نے وارننگ جاری کردی۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب کنگز کے 111 پر ڈھیر ہونے اور جواب میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے 95 رنز پر لیٹ جانے کے تناظر میں آئی پی ایل 2025ء میں میچ فکسنگ کے بڑے الزامات کی گونج بڑھنے لگی۔ آئی پی ایل میں ریکارڈ چھوٹے ہدف کے کامیاب دفاع نے بھارتی کرکٹ بورڈ کو بھی وارننگ جاری کرنے اور مشکوک سرگرمیوں کے ہونے کا الرٹ جاری کرنے پر مجبور کردیا ہے۔

ون ڈے فارمیٹ میں گیندوں سے متعلق قانون میں تبدیلی کا امکان

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ایک روزہ فارمیٹ میں بیٹرز اور بولرز کے درمیان مقابلہ میں توازن رکھنے کے لیے ایک اننگز میں دو مختلف اینڈز سے دو مختلف گیندوں کے استعمال کے قانون میں تبدیلی کے متعلق سوچ رہا ہے۔ کرک انفو کے مطابق گزشتہ ہفتے ہرارے میں منعقد ہونے والی آئی سی سی کی میٹنگ میں ایک تجویز پیش کی گئی جس کے مطابق اننگز کے 35 ویں اوور کے بعد سے ایک گیند استعمال کی جائے گی۔ یہ تجویز سابق بھارتی کپتان سارو گنگولی کی سربراہی میں کام کرنے والی آئی سی سی کی مینز کرکٹ کمیٹی نے بورڈ کے سربراہان کو پیش کی۔ تجویز کے مطابق ہر اننگز شروع تو دو گیندوں کے ساتھ ہی ہوگی لیکن فیلڈنگ سائیڈ کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ 34 ویں اوور کے بعد باقی اوورز کے لیے دونوں میں کس گیند کا انتخاب کریں۔ جو گیند نہیں چنی جائے گی اس کو فاضل گیند کے طور پر رکھا جائے گا۔ کرکٹ کمیٹی نے گیند کی تبدیلی کے لیے 25 اوور بعد کا خیال پیش کیا تھا جس کو کمیٹی ممبران کی جانب سے ہی پذیرائی نہیں مل سکی۔ کرکٹ بورڈز اس ماہ کے آخر تک اس متعلق اپنی رائے پیش کریں گے اور اس قانون پر اتفاق ہونے کی صورت میں جولائی میں ہونے والی آئی سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں اس کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔

دھنا شری سے طلاق؛ مہوش سے دوستی! چہل کو آسمان پر پہنچا گئی، مگر کیسے؟

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں بھارتی ٹیم کے رکن یوزویندر چہل کی ٹیم پنجاب کنگز نے حیران کن واپسی کرکے مداحوں کو حیران کردیا۔ گزشتہ روز ملاپور میں کھیلے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے اہم معرکے میں کولکتہ نائٹ رائڈرز کی ٹیم 111 رنز کے تعاقب میں 16 ویں اوور میں 95 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پنجاب کنگز کی جانب سے یزویندر چہل نے 4 اوورز میں 28 رنز دیکر 4 وکٹیں لیں اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کروایا۔ یوزویندر چہل کی شاندار کارکردگی پر انکی دیرینہ دوست آر جے مہوش نے انہیں خراج تحسین پیش کیا اور لیجنڈ کے خطاب سے نواز دیا۔ اسکے ساتھ ہی یوزویندر چہل انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں 211 وکٹوں کیساتھ آل ٹائم لیڈنگ وکٹ ٹیکر بننے کا اعزاز بھی حاصل کرچکے ہیں، انہوں نے 8 ویں بار بار ایک میچ میں 4 یا زیادہ وکٹیں لینے کا کارنامہ سرانجام دیا۔ مہوش نے اپنے انسٹاگرام اسٹوریز پر چاہل کے ساتھ ایک سیلفی شیئر کرتے ہوئے لکھا کیا لیجنڈ ہے یار!

پریمیئر لیگ کے کھلاڑیوں سمیت 9 فٹبالرز میں ممنوعہ ادویات استعمال کرنے کا انکشاف

لندن: برطانیہ میں انسداد ممنوعہ ادویات کے ادارے یوکے اینٹی ڈوپنگ (UKAD) کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 2022 سے اب تک کم از کم نو پیشہ ور فٹبالرز ممنوعہ ادویات کے استعمال میں پائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق پریمیئر لیگ کے کھلاڑی بھی ممنوعہ ادویات استعمال کرنے والوں میں شامل ہیں، تاہم ان میں سے کسی ایک پر بھی تاحال پابندی عائد نہیں کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق، تمام متاثرہ کھلاڑیوں کو کھیل جاری رکھنے کی اجازت دی گئی کیونکہ فٹبال ایسوسی ایشن (FA) نے تسلیم کیا کہ ممنوعہ ادویات یا تو طبی وجوہات کی بنیاد پر استعمال کی گئیں یا وہ اجازت یافتہ طریقے سے لی گئی تھیں۔ یہ کیسز ان مشہور کھلاڑیوں سے علیحدہ ہیں جن پر باضابطہ کارروائی کی گئی ہے، جن میں چیلسی کے مائیخائلو مودریک اور سابق مانچسٹر یونائیٹڈ مڈفیلڈر پال پوگبا شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ جن ممنوعہ ادویات کا پتہ چلا ان میں Tamoxifen، Triamcinolone، اور Amphetamine شامل ہیں، جو طاقت کو متاثر کیے بغیر وزن کم کرنے، پٹھوں کی افزائش کے ساتھ قوت برداشت کے علاوہ جسمانی کارکردگی کو غیر معمولی طور پر بڑھانے میں مدد کرتی ہیں۔ یوکے اینٹی ڈوپنگ کے ترجمان کے مطابق، مثبت ٹیسٹ کا مطلب لازمی طور پر ممنوعہ عمل نہیں ہوتا۔ اگر کھلاڑی کو کسی طبی ضرورت کے تحت ممنوعہ دوا کی ضرورت ہو تو Therapeutic Use Exemption (TUE) کے ذریعے اس کی اجازت لے سکتا ہے۔ یوکرین کے فٹ بالر مودریک کا دسمبر 2024 میں بین الاقوامی میچ سے قبل ڈوپ ٹیسٹ مثبت آیا تھا لیکن انہوں نے قوت بخش دوا لینے سے انکار کیا تھا

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,